متّی

متّی باب ۱

۱ یسُوع مسیح ابن داود ابن ابرہام کا نسب نامہ
۲ ابراہام سے اِضحاق پیدا ہُوا اور اِضحاق سے یعقوب پیدا ہُوا اور یعقوب سے یہوداہ اور اس کے بھائی
پیدا ہوئے۔
۳ اور یہوداہ سے فارص اور زارح تمر سے پیدا ہوئے اور فارص سے حصرون پیدا ہُوا اور حصرون سے
رام پیدا ہُوا۔
۴ اور رام سے عمینداب پیدا ہُوا اور عمینداب سے نحسون پیدا ہُوا اور نحسون سے سلمون پیدا ہُوا۔
۵ اور سلمون سے بوعز راحب سے پیدا ہُوا اور بوعز سے عوبید رُوت سے پیدا ہُوا اور عوبید سے یسّی
پیدا ہُوا۔
۶ اور یسّی سے داود بادشاہ پیدا ہُوا۔ اور داود سے سلیمان اُس عورت سے پیدا ہُوا جو پہلے اُوریاہ کی
بیوی تھی۔
۷ اور سلیمان سے رحُبِعام پیدا ہُوا اور رحُبِعام سے ابیاہ پیدا ہُوا اور ابیاہ سے آسا پیدا ہُوا۔
۸ اور آسا سے یہُوسفط پیدا ہُوا اور یہُوسفط سے یُورام پیدا ہُوا اور یُورام سے عُزّیاہ پیدا ہُوا۔
۹ اور عُزّیاہ سے یُوتام پیدا ہُوا اور یُوتام سے آخز پیدا ہُوا اور آخز سےحِزقیاہ پیدا ہُوا۔
۱۰ اور حِزقیا سے منسّی پیدا ہُوا اور منسّی سے امُون پیدا ہُوا اور امُون سے یُوسیاہ پیدا ہُوا۔
۱۱ اور گرفتار ہوکر بابُل جانے کے زمانے میں یُوسیاہ سے یکُونیاہ اور اس کے بھائی پیدا ہوئے۔
۱۲ اور گرفتار ہوکر بابُل جانے کے بعد یکُونیاہ سے سیالتی ایل پیدا ہُوا اور سیالتی ایل سے زرُبّابُل پیدا
ہُوا۔
۱۳ اور زرُبّابُل سے ابیہُود پیدا ہُوا اور ابیہُود سے اِلیاقِیم پیدا ہُوا اور اِلیاقِیم سے عازور پیدا ہُوا۔
۱۴ اور عازور سے صدوق پیدا ہُوا اور صدوق سے اخیم پیدا ہُوا اور اخیم سے اِلیہُود پیدا ہُوا۔
۱۵ اور اِلیہُود سے اِلیعزر پیدا ہُوا اور اِلیعزر سے متّان پیدا ہُوا اور متّان سے یعقوب پیدا ہُوا۔
۱۶ اور یعقوب سے یُوسُف پیدا ہُوا۔ یہ اس مریم کا شوہر تھا جِس سے یِسُوع پیدا ہُوا جو مسیح کہلاتا
ہے۔
۱۷ پس سب پُشتیں ابرہام سے داود تک چودہ پُشتیں ہُوئیں اور داود سے لے کر گرفتار ہوکر بابُل جانے
تک چودہ پُشتیں اور گرفتار ہوکر بابُل جانے سے لے کر مسیح تک چودہ پُشتیں ہُوئیں۔
۱۸ اب یِسُوع مسیح کی پیدایش اس طرح ہوئی کہ جب اُس کی ماں مریم کی منگنی یُوسُف کے ساتھ
ہو گئی تو اُن کے اکٹھّے ہونے سے پہلے وہ رُوح اُلقدُس کی قُدرت سے حامِلہ پائی گئی۔
۱۹ پس اُس کے شوہر یُوسُف نے جو راستباز تھا اور اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا اُسے چُپکے سے
چھوڑ دینے کا اِرادہ کیا۔
۲۰ وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خُداوند کے فِرشتہ نے اُسے خواب دِکھائی دے کر کہا اے
یُوسُف ابنِ داود اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ

رُوح اُلقدُس کی قُدرت سے ہے۔
۲۱ اُس کے بیٹا ہوگا اور تُو اُس کا نام یِسُوع رکھنا کیونکہ وُہی اپنے لوگوں کو اُن کے گُناہوں سے
نجات دے گا۔
۲۲ یہ سب کُچھ اِس لِئے ہُوا کہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پُورا ہو کہ
۲۳ دیکھو ایک کنواری حامِلہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُس کا نام اِعّمانُوایل رکھیں گے جِس کا ترجمہ
ہے خُدا ہمارے ساتھ۔
۲۴ پس یُوسُف نے نیند سے جاگ کر ویسا ہی کِیا جیسا خُداوند کے فرشتہ نے اُسے حُکم دِیا تھا اور
اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آیا۔
۲۵ اور اُس کو نہ جانا جب تک اُس کے بیٹا نہ ہُوا اور اُس کا نام یِسُوع رکھّا۔

متّی باب ۲

۱ جب یِسُوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانہ میں یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہُوا تو دیکھو کئی مجُوسی
پُورب سے یروشلیم میں یہ کہتے ہوئے آئے کہ
۲ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہُوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ پُورب میں اُس کا ستارہ دیکھ کر ہم اُسے
سِجدہ کرنے آئے ہیں۔
۳ یہ سُنکر ہیرودیس بادشاہ اور اُس کے ساتھ یروشلیم کے سب لوگ گھبرا گئے۔
۴ اور اُس نے قوم کے سب سردار کاہنوں اور فقیہوں کو جمع کرکے اُن سے پُوچھا کہ مسیح کی
پیدایش کہاں ہونی چاہئے؟
۵ اُنہوں نے اُس سے کہا یہودیہ کے بیت لحم میں کیونکہ نبی کی معرفت یُوں لکھا گیا ہے کہ
۶ اے بیت لحم یہوداہ کے علاقے تُو یہوداہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں۔ کیونکہ
تُجھ میں سے ایک سردار نِکلے گا جو میری اُمّت اِسرائیل کی گلّہ بانی کرے گا۔
۷ اِس پر ہیرودیس نے مجُوسیوں کو چُپکے سے بُلا کر اُن سے تحقیق کی کہ وہ ستارہ کِس وقت
دِکھائی دِیا تھا۔
۸ اور یہ کہہ کر اُنہیں بیت لحم کو بھیجا کہ جاکر اُس بچّے کی بابت ٹھیک ٹھِیک دریافت کرو اور
جب وہ مِلے تو مُجھے خبر دو تاکہ میں بھی آکر اُسے سِجدہ کرُوں۔
۹ وہ بادشاہ کی بات سُن کر روانہ ہُوئے اور دیکھو جو ستارہ اُنہوں نے پُورب میں دیکھا تھا وہ اُن
کے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے اُوپر جاکر ٹھہر گیا جہاں وہ بچّہ تھا۔
۱۰ وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت خوش ہُوئے۔
۱۱ اور اُس گھر میں پہنچکر بچّے کو اُس کی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اُس کے آگے گِر کر
سِجدہ کیا اور اپنے ڈِبّے کھول کر سونا اور لُبان اور مُر اُس کو نذر کِیا۔
۱۲ اور ہیرودیس کے پاس پھِر نہ جانے کی ہِدایت خواب میں پاکر دُوسری راہ سے اپنے مُلک کو روانہ
ہُوئے۔

۱۳ جب وہ روانہ ہوگئے تو دیکھو خُداوند کے فرشتہ نے یُوسُف کو خواب میں دِکھائی دے کر کہا
اُٹھ بچّے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو بھاگ جا اور جب تک کہ میں تُجھ سے نہ
کہُوں وہیں رہنا کیونکہ ہیرودیس اِس بچّے کو تلاش کرنے کو ہے تاکہ اِسے ہلاک کرے۔
۱۴ پس وہ اُٹھا اور رات کے وقت بچّے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو روانہ ہوگیا۔
۱۵ اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا تاکہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پُورا ہو کہ مصر
میں سے میں نے اپنے بیٹے کو بُلایا۔
۱۶ جب ہیرودیس نے دیکھا کہ مجُوسیوں نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غُصّے ہُوا اور آدمی بھیج
کربیت لحم اور اُس کی سب سرحدوں کے اندر کے اُن سب لڑکوں کو قتل کروا دِیا جو دو دو
برس کے یا اِس سے چھوٹے تھے۔ اُس وقت کے حساب سے جو اُس نے مجُوسیوں سے تحقیق کی
تھی۔
۱۷ اُسوقت وہ بات پُوری ہُوئی جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی کہ
۱۸ رامہ میں آواز سُنائی دی۔ رونا اور بڑا ماتم۔ راخِل اپنے بچّوں کو رو رہی ہے۔ اور تسلّی قبُول نہیں
کرتی اِس لِئے کو وہ نہیں ہیں۔
۱۹ جب ہیرودیس مر گیا تو دیکھو خُداوند کے فرشتہ نے مِصر میں یُوسُف کو خواب میں دِکھائی دے
کر کہا کہ
۲۰ اُٹھ اِس بچّے اور اِس کی ماں کو لے کر اِسرائیل کے مُلک میں چلا جا کیونکہ جو بچّے کی جان
کے خواہاں تھے وہ مر گئے۔
۲۱ پس وہ اُٹھا اور بچّے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر اسرائیل کے مُلک میں آگیا۔
۲۲ مگر جب سُنا کہ ارخِلاوَس اپنے باپ ہیرودیس کی جگہ یہودیہ میں بادشاہی کرتا ہے تو وہاں جانے
سے ڈرا اور خواب میں ہِدایت پاکر گلیل کے علاقہ کو روانہ ہوگیا۔
۲۳ اور ناصرۃ نام ایک شہر میں جا بسا تاکہ جو نبیوں کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ وہ ناصری
کہلائے گا۔

متّی باب ۳

۱ اُن دِنوں میں یُوحنّا بپتسمہ دینے والا آیا اور یہودیہ کے بیابان میں یہ منادی کرنے لگا کہ
۲ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدِیک آگئی ہے۔
۳ یہ وُہی ہے جِس کا ذِکر یسعیاہ نبی کی معرفت یُوں ہُوا کہ بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے
کہ خُداوند کی راہ تیّار کرو۔ اُس کے راستے سیدھے بناوَ۔
۴ یہ یُوحنّا اُونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا تھا اور
اِس کی خوراک ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھا۔
۵ اُسوقت یروشلیم اور سارے یہودیہ اور یردن کے گِردونواح کے سب لوگ نِکلکر اُس کے پاس گئے۔
۶ اور اپنے گناہوں کا اِقرار کرکے دریایِ یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا۔

۷ مگر جب اُس نے بہت سے فریسیوں اور صدوقیوں کو بپتسمہ کے لِئے اپنے پاس آتے دیکھا تو اُن سے کہا کہ اے سانپ کے بچّو تُم کو کِس نے جتا دِیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟
۸ پس توبہ کے موافِق پھل لاؤ۔
۹ اور اپنے دِلوں میں یہ کہنے کا خیال نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے کیونکہ میں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا ان پتھّروں سے ابرہام کے لِئے اُولاد پیدا کرسکتا ہے۔
۱۰ اور اب درختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھّا ہُوا ہے۔ پس جو درخت اچھّا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔
۱۱ میں تو تُم کو توبہ کے لِئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہُوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے زورآور ہے۔ میں اُس کی جُوتیاں اُٹھانے کے لائِق نہیں۔ وہ تُم کو رُوح اُلقدُس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔
۱۲ اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیہان کو خُوب صاف کرئے گا اور اپنے گیہوں کو تو کھتّے میں جمع کرے گا مگر بُوسی کو اُس آگ میں جلائے گا جو بھُجنے کی نہیں۔
۱۳ اُس وقت یِسُوع گلیل سے یردن کے کِنارے یُوحنّا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا۔
۱۴ مگر یُوحنّا یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تُجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تُو میرے پاس آیا ہے؟
۱۵ یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی پُوری کرنا مناسب ہے۔ اِس پر اُس نے ہونے دِیا۔
۱۶ اور یِسُوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُس کے لِئے آسمان کھُل گیا اور اُس نے خُدا کے رُوح کو کبُوتر کی مانِند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا۔
۱۷ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جِس سے میں خُوش ہُوں۔

متّی باب ۴

۱ اُس وقت رُوح یِسُوع کو جنگل میں لے گیا تاکہ اِبلیس سے آزمایا جائے۔
۲ اور چالیس دِن اور چالیس رات فاقہ کرکے آخر کو اُسے بھُوک لگی۔
۳ اور آزمانے والے نے پاس آکر اُس سے کہا اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھّر روٹِیاں بن جائیں۔
۴ اُس نے جواب میں کہا لِکھا ہے کہ آدمی صِرف روٹی ہی سے جِیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے۔
۵ تب اِبلیس اُسے مُقدّس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کرکے اُس سے کہا کہ
۶ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گِرا دے کیونکہ لِکھا ہے وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حُکم دے گا اور وہ تُجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھّر سے ٹھیس لگے۔
۷ یِسُوع نے اُس سے کہا یہ بھی لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی آزمایش نہ کر۔

۸ پھر اِبلیس اُسے ایک بہت اُنچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی سب سلطنتیں اور اُن کی شان و
شوکت اُسے دِکھائی۔
۹ اور اُس سے کہا اگر تُو جُھک کر مُجھے سِجدہ کرئے تو یہ سب کُچھ تُجھے دے دونگا۔
۱۰ یِسُوع نے اُس سے کہا اے شیطان دُور ہو کیونکہ لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سِجدہ کر
اور صِرف اُسی کی عبادت کر۔
۱۱ تب اِبلیس اُس کے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرشتے آکر اُس کی خِدمت کرنے لگے۔
۱۲ جب اُس نے سُنا کے یُوحنّا پکڑوا دِیا گیا تو گلیل کو روانہ ہُوا۔
۱۳ اور ناصرۃ کو چھوڑ کر کفرِ نحُوم میں جا بسا۔ جو جھیل کے کنارے زبُولُون اور نفتالی کی سرحد
پر ہے۔
۱۴ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ
۱۵ زبُولُون کا علاقہ اور نفتالی کا علاقہ دریا کی راہ یردن کے پار غیر قوموں کی گلیل۔
۱۶ یعنی جو لوگ اندھیرے میں بیٹھے تھے اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی اور جو موت کے مُلک اور
سایہ میں بیٹھے تھے اُن پر روشنی چمکی۔
۱۷ اُس وقت سے یِسُوع نے منادی کرنا اور یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی
نزدیک آ گئی ہے۔
۱۸ اور اُس نے گلیل کی جھِیل کے کنارے پھِرتے ہُوئے دو بھائیوں یعنی شمعون جو پطرس کہلاتا ہے
اور اُس کے بھائی اِندریاس کو جھِیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ ماہی گیر تھے۔
۱۹ اور اُن سے کہا میرے پِیچھے چلے آؤ تو میں تُم کو آدم گیر بناوَنگا۔
۲۰ وہ فوراً جال چھوڑ کر اُس کے پِیچھے ہو لِئے۔
۲۱ اور وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے اور دو بھائیوں یعنی زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی
یُوحنّا کو دیکھا کہ اپنے باپ زبدی کے ساتھ کشتی پر اپنے جالوں کی مرمّت کر رہے ہیں اور اُن
کو بُلایا۔
۲۲ وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُس کے پِیچھے ہو لِئے۔
۲۳ اور یِسُوع تمام گلیل میں پھِرتا رہا اور اُن کے عِبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی
خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور
کرتا رہا۔
۲۴ اور اُس کی شُہرت تمام سُوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی
بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُن کو جِن میں بدرُوحیں تھیں اور مِرگی والوں اور
مفلُوجوں کو اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن کو اچھّا کِیا۔
۲۵ اور گلیل اور دِکپُلِس اور یروشلیم اور یہُودیہ اور یردن کے پار بڑی بھِیڑ اُس کے پِیچھے ہولی۔

متّی باب ۵

۱ وہ اِس بھِیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۔
۲ اور وہ اپنی زبان کھولکر اُن کو یُوں تعلیم دینے لگا۔
۳ مُبارک ہیں وہ جو دِل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔
۴ مُبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلّی پائیں گے۔
۵ مُبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارِث ہونگے۔
۶ مُبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھُوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسُودہ ہونگے۔
۷ مُبارک ہیں وہ جو رحمدِل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کِیا جائے گا۔
۸ مُبارک ہیں وہ جو پاک دِل ہیں کیونکہ وہ خُدا کو دیکھیں گے۔
۹ مُبارک ہیں وہ جو صُلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خُدا کے بیٹے کہلائیں گے۔
۱۰ مُبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب سے ستائے گئے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔
۱۱ جب میرے سبب سے لوگ تُم کو لعن طعن کریں گے اور ستائیں گے اور ہر طرح کی بُری باتیں تُمہاری نِسبت ناحق کہیں گے تو تُم مُبارک ہوگے۔
۱۲ خوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تُمہارا اجر بڑا ہے اِس لِئے کے لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تُم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا۔
۱۳ تُم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کِس چیز سے نمکِین کِیا جائے گا؟ پھِر وہ کِسی کام کا نہیں سِوا اِس کے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نِیچے روندا جائے۔
۱۴ تُم دنیا کے نُور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چھِپ نہیں سکتا۔
۱۵ اور چراغ جلا کر پیمانہ کے نِیچے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تو اس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے۔
۱۶ اِسی طرح تُمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تُمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجِید کریں۔
۱۷ یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسُوخ کرنے آیا ہُوں۔ منسُوخ کرنے نہیں بلکہ پُورا کرنے آیا ہُوں۔
۱۸ کیونکہ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نُقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلے گا جب تک سب کُچھ پُورا نہ ہو جائے۔
۱۹ پس جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حُکموں میں سے بھی کِسی کو توڑیگا اور یہی آدمیوں کو سِکھائے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائے گا لیکن جو اُن پر عمل کرے گا اور اُن کی تعلیم دے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کہلائے گا۔
۲۰ کیونکہ میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر تُمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی راستبازی سے زیادہ نہ ہوگی تو تُم آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخِل نہ ہوگے۔
۲۱ تُم سُن چُکے ہوکہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خُون نہ کرنا اور جو کوئی خُون کرے گا وہ عدالت کی سزا کے لائِق ہوگا۔

۲۲ لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غُصّے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائِق
ہوگا اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہے گا وہ صدرِ عدالت کی سزا کے لائِق ہوگا اور جو اُس
کو احمق کہے گا وہ آتشِ جہنّم کا سزاوار ہوگا۔
۲۳ پس اگر تُو قُربان گاہ پر اپنی نذر گُزرانتا ہو اور وہاں تُجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مُجھ سے
کُچھ شکایت ہے۔
۲۴ تو وہیں قربانگاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جاکر پہلے اپنے بھائی سے مِلاپ کر تب آکر اپنی
نذر گُزران۔
۲۵ جب تک تُو اپنے مُدّعی کے ساتھ راہ میں ہے اُس سے جلدی صُلح کرلے۔ کہِیں ایسا نہ ہوکہ
مُدّعی تُجھے مُنصِف کے حوالہ کردے اور مُنصِف تُجھے سپاہی کے حوالہ کردے اور تُو قید خانہ
میں ڈالا جائے۔
۲۶ میں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک تُو کوڑی کوڑی ادا نہ کردے گا وہاں سے ہرگز نہ چھُوٹے
گا۔
۲۷ تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زِنا نہ کرنا۔
۲۸ لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جِس کِسی نے بُری خواہِش سے کِسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے
دِل میں اُس کے ساتھ زِنا کرچکا۔
۲۹ پس اگر تیری دہنی آنکھ تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نِکال کر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ
تیرے لِئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنّم میں نہ ڈالا
جائے۔
۳۰ اور اگر تیرا دہنا ہاتھ تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُس کو کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ
تیرے لِئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنّم میں نہ
جائے۔
۳۱ یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لِکھ دے۔
۳۲ لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سِوا کِسی اور سبب سے
چھوڑ دے وہ اُس سے زِنا کراتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہُوئی سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے۔
۳۳ پھِر تُم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھُوٹی قسم نہ کھانا بلکہ اپنی قسمیں خُداوند
کے لِئے پُوری کرنا۔
۳۴ لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ بالکل قسم نہ کھانا۔ نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خُدا کا تخت
ہے۔
۳۵ نہ زمین کی کیونکہ وہ اُس کے پاؤں کی چوکی ہے۔ نہ یروشلیم کی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا
شہر ہے۔
۳۶ نہ اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تُو ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہیں کرسکتا۔
۳۷ بلکہ تُمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو کیونکہ جو اِس سے زیادہ ہے وہ بدی سے ہے۔
۳۸ تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت۔
۳۹ لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنا گال پر طمانچہ

مارے دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔
۴۰ اور اگر کوئی تُجھ پر نالِش کرکے تیرا کُرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی اُسے لے لینے دے۔
۴۱ اور جو کوئی تُجھے ایک کوس بیگار میں لے جائے اُس کے ساتھ دو کوس چلا جا۔
۴۲ جو کوئی تُجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تُجھ سے قرض چاہے اُس سے مُنہ نہ موڑ۔
۴۳ تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے محبّت رکھ اور اپنے دُشمن سے عداوت۔
۴۴ لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں سے محبّت رکھّو اور اپنے ستانے والوں کے لِئے دُعا کرو۔
۴۵ تاکہ تُم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔
۴۶ کیونکہ اگر تُم اپنے محبّت رکھنے والوں ہی سے محبّت رکھّو تو تُمہارے لِئے کیا اجر ہے؟ کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟
۴۷ اور اگر تُم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو تو کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا غیرقوموں کے لوگ بھی ایسا نہیں کرتے؟
۴۸ پس چاہِیئے کہ تُم کامِل ہو جیسا تُمہارا آسمانی باپ کامِل ہے۔

متّی باب ۶

۱ خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمِیوں کے سامنے دِکھانے کے لِئے نہ کرو۔ نہیں تو تُمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے تُمہارے لِئے کُچھ اجر نہیں ہے۔
۲ پس جب تُو خیرات کرے تو اپنے آگے نرسِنگا نہ بجوا جیسا رِیاکار عِبادت خانوں اور کُوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی بڑائی کریں۔ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اجر پا چُکے۔
۳ بلکہ جب تُو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے۔
۴ تاکہ تیری خیرات پوشِیدہ رہے۔ اِس صورت میں تیرا باپ جو پوشِیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دے گا۔
۵ اور جب تُم دُعا کرو تو رِیاکاروں کی مانِند نہ بنو کیونکہ وہ عباتخانوں میں اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہوکر دُعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو دیکھیں۔ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اجر پا چُکے۔
۶ بلکہ جب تُو دُعا کرے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشِیدگی میں ہے دُعا کر۔ اِس صورت میں تیرا باپ جو پوشِیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دے گا۔
۷ اور دُعا کرتے وقت غیرقوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب سے ہماری سُنی جائے گی۔
۸ پس اُن کی مانِند نہ بنو کیونکہ تُمہارا باپ تُمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تُم کِن کِن چیزوں کے مُحتاج ہو۔

۹ پس تُم اِس طرح دُعا کِیا کرو کہ اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔
۱۰ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمِین پر بھی ہو۔
۱۱ ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے۔
۱۲ اور جِس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو مُعاف کِیا ہے تُو بھی ہمارے قرض ہمیں مُعاف کر۔
۱۳ اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ بُرائی سے بچا [کیونکہ بادشاہی اور قُدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین]
۱۴ اِس لِئے کہ اگر تُم آدمِیوں کے قصُور مُعاف کرو گے تو تُمہارا آسمانی باپ بھی تُم کو مُعاف کرے گا۔
۱۵ اور اگر تُم آدمِیوں کے قصُور مُعاف نہ کرو گے تو تُمہارا باپ بھی تُمہارے قصُور مُعاف نہ کرے گا۔
۱۶ اور جب تُم روزہ رکھّو تو رِیاکاروں کی طرح اپنی صُورت اُداس نہ بناوَ کیونکہ وہ اپنا مُنہ بِگاڑتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو روزہ دار جانیں۔ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اجر پا چُکے۔
۱۷ بلکہ جب تُو روزہ رکھّے تو اپنے سر میں تیل ڈال اور مُنہ دھو۔
۱۸ تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشِیدگی میں ہے تُجھے روزہ دار جانے۔ اِس صُورت میں تیرا باپ جو پوشِیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دے گا۔
۱۹ اپنے واسطے زمِین پر مال جمع نہ کرو جہاں کِیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔
۲۰ بلکہ اپنے لِئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کِیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔
۲۱ کیونکہ جہاں تیرا مال ہے وہیں تیرا دِل بھی لگا رہے گا۔
۲۲ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ درُست ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔
۲۳ اور اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن تارِیک ہو گا۔ پس اگر وہ روشنی جو تُجھ میں ہے تارِیکی ہو تو تارِیکی کیسی بڑی ہوگی۔
۲۴ کوئی آدمی دو مالِکوں کی خِدمت نہیں کرسکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھّیگا اور دُوسرے سے مُحبّت۔ یا ایک سے مِلا رہے گا اور دُوسرے کو ناچِیز جانیگا۔ تُم خُدا اور دولت دونوں کی خِدمت نہیں کرسکتے۔
۲۵ اِس لِئے میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی فِکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیئیں گے؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟
۲۶ ہوا کے پرِندوں کو دیکھو نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ کوٹھِیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تُمہارا آسمانی باپ اُن کو کھِلاتا ہے۔ کیا تُم اُن سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟
۲۷ تُم میں ایسا کون ہے جو فِکر کر کے اپنی عُمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے؟
۲۸ اور پوشاک کے لِئے کیوں فِکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسن کے درختوں کو غور سے دیکھو کہ وہ کِس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں۔
۲۹ تو بھی میں تُم سے کہتا ہُوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان وشوکت کے اُن میں سے

کِسی کی مانِند مُلبّس نہ تھا۔
۳۰ پس جب خُدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنُور میں جھونکی جائے گی ایسی پوشاک
پہناتا ہے تو اے کم اِعتقادو تُم کو کیوں نہ پہنائے گا؟
۳۱ اِس لِئے فِکرمند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیئیں گے یا کیا پہنیں گے؟
۳۲ کیونکہ اِن سب چِیزوں کی تلاش میں غیرقومیں رہتی ہیں اور تُمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تُم اِن
سب چِیزوں کے مُحتاج ہو۔
۳۳ بلکہ تُم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُصکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چِیزیں بھی تُم کو مِل
جائیں گی۔
۳۴ پس کل کے لِئے فِکر نہ کرو کیونکہ کل کا دِن اپنے لِئے آپ فِکر کرلے گا۔ آج کے لِئے آج ہی کا
دُکھ کافی ہے۔

متّی باب ۷

۱ عیب جوئی نہ کرو کہ تُمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے۔
۲ کیونکہ جِس طرح تُم عیب جوئی کرتے ہو اُسی طرح تُمہاری بھی عیب جوئی کی جائے گی۔ اور
جِس پیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے واسطے ناپا جائے گا۔
۳ تُو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تِنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتِیر پر غور نہیں کرتا؟
۴ اور جب تیری ہی آنکھ میں شہتِیر ہے تو تُو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ لا تیری آنکھ
میں سے تِنکا نِکال دُوں؟
۵ اے رِیاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتِیر نِکال پھِر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تِنکے کو
اچھی طرح دیکھ کر نِکال سکیگا۔
۶ پاک چِیز کُتّوں کو نہ دو اور اپنے موتی سوروں کے آگے نہ ڈالو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اُن کو پاؤں کے
تلے روندیں اور پلٹ کر تُم کو پھاڑیں۔
۷ مانگو تو تُم کو دِیا جائے گا۔ ڈھُونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے
گا۔
۸ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھُونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس
کے واسطے کھولا جائے گا۔
۹ تُم میں ایسا کونسا آدمی ہے کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتھّر دے؟
۱۰ یا اگر مچھلی مانگے تو اُسے سانپ دے؟
۱۱ پس جبکہ تُم بُرے ہوکر اپنے بچّوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تُمہار باپ جو آسمان پر ہے
اپنے مانگنے والوں کو اچھّی چیزیں کیوں نہ دے گا؟
۱۲ پس جو کُچھ تُم چاہتے ہو کہ لوگ تُمہارے ساتھ کریں وُہی تُم بھی اُن کے ساتھ کرو کیونکہ
توریت اور نبیوں کی تعلِیم یِہی ہے۔

۱۳ تنگ دروازہ سے داخِل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کُشادہ ہے جو ہلاکت کو پُہنچاتا
ہے اور اُس سے داخِل ہونے والے بہت ہیں۔
۱۴ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سُکڑا ہے جو زندگی کو پُہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے
تھوڑے ہیں۔
۱۵ جھُوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تُمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطن میں
پھاڑنے والے بھیڑئیے ہیں۔
۱۶ اُن کے پھلوں سے تُم اُن کو پہچان لوگے۔ کیا جھاڑیوں سے انگُور یا اُونٹ کٹاروں سے اِنجیر
توڑتے ہیں؟
۱۷ اِسی طرح ہر ایک اچھّا درخت اچھّا پھل لاتا ہے۔
۱۸ اچھّا درخت بُرا پھل نہیں لاسکتا نہ بُرا درخت اچھّا پھل لاسکتا ہے۔
۱۹ جو درخت اچھّا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔
۲۰ پس اُن کے پھلوں سے تُم اُن کو پہچان لوگے۔
۲۱ جو مُجھ سے اے خُداوند اے خُداوند کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخِل
نہ ہوگا مگر وُہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔
۲۲ اُس دِن بُہتیرے مُجھ سے کہیں گے اے خُداوند اے خُداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبُوّت نہیں
کی اور تیرے نام سے بدرُوحوں کو نہیں نِکالا اور تیرے نام سے بہت سے مُعجزے نہیں دِکھائے؟
۲۳ اُس وقت میں اُن سے صاف کہدُونگا کہ میری کبھی تُم سے واقفِیت نہ تھی اے بدکارو میرے
پاس سے چلے جاؤ۔
۲۴ پس جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اور اُن پر عمل کرتا ہے وہ اُس عقلمند آدمِی کی مانِند ٹھہریگا
جِس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا۔
۲۵ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلِیں اور اُس گھر پر ٹکرّیں لگِیں لیکن وہ نہ گِرا کیونکہ اُس
کی بنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی۔
۲۶ اور جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اور اُن پر عمل نہیں کرتا وہ اُس بیوقُوف آدمِی کی مانِند ٹھہریگا
جِس نے اپنا گھر ریت پر بنایا۔
۲۷ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلِیں اور اُس گھر کو صدمہ پُہنچایا اور وہ گِر گیا اور بِالکل
برباد ہوگیا۔
۲۸ جب یِسُوع نے یہ باتیں ختم کِیں تو ایسا ہُوا کہ بھِیڑ اُس کی تعلِیم سے حیران ہُوئی۔
۲۹ کیونکہ وہ اُن کے فقِیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ اِختیار کی طرح اُن کو تعلِیم دیتا تھا۔

متّی باب ۸

۱ جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا تو بہت سی بھِیڑ اُس کے پیچھے ہولی۔
۲ اور دیکھو ایک کوڑھی نے پاس آکر اُسے سِجدہ کیا اور کہ اے خُداوند اگر تُو چاہے تو مُجھے

پاک صاف کرسکتا ہے۔
۳ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُوا اور کہا میں چاہتا ہُوں تُو پاک صاف ہو جا۔ وہ فوراً پاک صاف ہو گیا۔
۴ یِسُوع نے اُس سے کہا خبردار کِسی سے نہ کہنا بلکہ جاکر اپنے تئِیں کاہِن کو دِکھا اور جو نذر موسیٰ نے مُقرّر کی ہے اُسے گُزران تاکہ اُن کے لِئے گواہی ہو۔
۵ اور جب وہ کفرنحوم میں داخِل ہُوا تو ایک صوبہ دار اُس کے پاس آیا اور اُس کی مِنّت کرکے کہا۔
۶ اے خُداوند میرا خادِم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے۔
۷ اُس نے اُس سے کہا میں آکر اُس کو شفا دُونگا۔
۸ صوبہ دار نے جواب میں کہا اے خُداوند میں اِس لائِق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صِرف زبان سے کہدے تو میرا خادِم شِفا پا جائے گا۔
۹ کیونکہ میں بھی دُوسرے کے اِختیار میں ہُوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہُوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دُوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔
۱۰ یِسُوع نے یہ سُنکر تعّجُب کِیا اور پیچھے آنے والوں سے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ میں نے اِسرائیل میں بھی ایسا اِیمان نہیں پایا۔
۱۱ اور میں تُم سے کہتا ہُوں کہ بہترے پُورب اور پچھّم سے آکر ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمان کی بادشاہی کی ضیافت میں شریک ہونگے۔
۱۲ مگر بادشاہی کے بیٹے باہر اندھیرے میں ڈالے جائیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔
۱۳ اور یِسُوع نے صوبہ دار سے کہا جا جیسا تُونے اِعتقاد کِیا تیرے لِئے ویسا ہی ہو اور اُسی گھڑی خادِم نے شِفا پائی۔
۱۴ اور یِسُّوع نے پطرس کے گھر میں آکر اُس کی ساس کو تپ میں پڑی دیکھا۔
۱۵ اُس نے اُس کا ہاتھ چھُوا اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُٹھ کھڑی ہوئی اور اُس کی خِدمت کرنے لگی۔
۱۶ جب شام ہوئی تو اُس کے پاس بہت سے لوگوں کو لائے جِن میں بدرُوحیں تھِیں۔ اُس نے رُوحوں کو زبان ہی سے کہہ کر نِکال دِیا اور سب بیماروں کو اچھّا کردِیا۔
۱۷ تاکہ جو یسعیا نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہوکہ اُس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لِیں اور بیماریاں اُٹھا لِیں۔
۱۸ جب یِسُّوع نے اپنے گِرد بہت سے بھِیڑ دیکھی تو پار چلنے کو حُکم دِیا۔
۱۹ اور ایک فقیہ نے پاس آکر اُس سے کہا اے اُستاد جہاں کہِیں تو جائے گا میں تیرے پیچھے چلونگا۔
۲۰ یِسُّوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے مگر ابنِ آدم کے لِئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں۔
۲۱ ایک اور شاگِرد نے اُس سے کہا اے خُداوند مُجھے اِجازت دے کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو دفن کرُوں۔

٢٢ یِسُوع نے اُس سے کہا تُو میرے پیچھے چل اور مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے۔
٢٣ جب وہ کشتی پر چڑھا تو اُس کے شاگِرد تو اُس کے ساتھ ہولِئے۔
٢٤ اور دیکھو جھیل میں ایسا بڑا طُوفان آیا کہ کشتی لہروں میں چھِپ گئی مگر وہ سوتا تھا۔
٢٥ اُنہوں نے پاس آکر اُسے جگایا اور کہا اے خُداوند ہمیں بچا ہم ہلاک ہُوئے جاتے ہیں۔
٢٦ اُس نے اُن سے کہا اے کم اِعتقادو ڈرتے کیوں ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کر ہوا اور پانی کو ڈانٹا اور بڑا
امن ہوگیا۔
٢٧ اور لوگ تعّجُب کرکے کہنے لگے یہ کِس طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور پانی بھی اِس کا حُکم
مانتے ہیں؟
٢٨ جب وہ اُس پار گدرِینیوں کے مُلک میں پہنچا تو دو آدمی جِن میں بدرُوحیں تھِیں قبروں سے
نِکلکر اُس سے مِلے۔ وہ ایسے تُند مِزاج تھے کہ کوئی اُس راستہ سے گُزر نہیں سکتا تھا۔
٢٩ اور دیکھو اُنہوں نے چِلاّ کر کہا اے خُدا کے بیٹے ہمیں تُجھ سے کیا کام؟ کیا تُو اِس لِئے یہاں
آیا ہے کہ وقت سے پہلے ہمیں عزاب میں ڈالے؟
٣٠ اُن سے کچھ دُور بہت سے سُوروں کا غول چررہا تھا۔
٣١ پس بدرُوحوں نے اُس کی مِنّت کرکے کہا کہ اگر تُو ہم کو نِکالتا ہے تو ہمیں سُوروں کے غول میں
بھیجدے۔
٣٢ اُس نے اُن سے کہا جاوَ۔ وہ نِکلکر سُوروں کے اندر چلی گئِیں اور دیکھو سارا غول کڑاڑے پر سے
جھپٹ کر جھِیل میں جا پڑا اور پانی میں ڈوب مرا۔
٣٣ اور چرانے والے بھاگے اور شہر میں جاکر سب ماجرا اور اُن کا احوال جِن میں بدرُوحیں تھِیں بیان
کِیا۔
٣٤ اور دیکھو سارا شہر یِسُوع سے مِلنے کو نِکلا اور اُسے دیکھ کر مِنّت کی کہ ہماری سرحدوں سے
باہر چلا جا۔

متّی باب ٩

١ پھِر وہ کشتی پر چڑھ کر پار گیا اور اپنے شہر میں آیا۔
٢ اور دیکھو لوگ ایک مفلُوج کو چارپائی پر پڑا ہُوا اُس کے پاس لائے۔ یِسُوع نے اُن کا اِیمان دیکھ
کر مفلُوج سے کہا بیٹا خاطر جمع رکھ تیرے گناہ مُعاف ہُوئے۔
٣ اور دیکھو بعض فقیہوں نے اپنے دِل میں کہا یہ کُفر بکتا ہے۔
٤ یِسُوع نے اُن کے خیال معلُوم کرکے کہا کہ تُم کیوں اپنے دِلوں میں بُرے خیال لاتے ہو؟
٥ آسان کیا ہے۔ یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھِر؟
٦ لیکن اِس لِئے کہ تُم جان لوکہ ابنِ آدم کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے۔ (اُس نے مفلُوج
سے کہا) اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔
٧ وہ اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا۔

۸ لوگ یہ دیکھ کر ڈر گئے اور خُدا کی تمجید کرنے لگے جِس نے آدمیوں کو ایسا اِختیار بخشا۔
۹ یِسُوع نے وہاں سے آگے بڑھ کر متّی نام ایک شخص کو محصُول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور
اُس سے کہا میرے پیچھے ہولے۔ وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے ہولِیا۔
۱۰ اور جب وہ گھر کھانا کھانے بیٹھا تھا تو ایسا ہُوا کہ بہت سے محصُول لینے والے اور گُنہگار آکر
یِسُوع اور اُس کے شاگِردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے۔
۱۱ فریسیوں نے یہ دیکھ کر اُس کے شاگِردوں سے کہا تُمہارا اُستاد محصُول لینے والوں اور گُنہگاروں
کے ساتھ کیوں کھاتا ہے۔
۱۲ اُس نے یہ سُنکر کہا کہ تندرُستوں کو طبِیب درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔
۱۳ مگر تُم جاکر اِس کے معنی دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں کیونکہ میں
راستبازوں کو نہیں بلکہ گُنہگاروں کو بُلانے آیا ہُوں۔
۱۴ اُس وقت یُوحنّا کے شاگِردوں نے اُس کے پاس آکر کہا کیا سبب ہے کہ ہم اور فریسی تو اکثر روزہ
رکھتے ہیں اور تیرے شاگِرد روزہ نہیں رکھتے؟
۱۵ یِسُوع نے اُن سے کہا کیا براتی جب تک دُلہا اُن کے ساتھ ہے ماتم کرسکتے ہیں؟ مگر وہ دِن آئیں
گے کہ دُلہا اُن سے جُدا کیا جائے گا۔ اُس وقت وہ روزہ رکھیں گے۔
۱۶ کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک میں کوئی نہیں لگاتا کیونکہ وہ پیوند پوشاک میں سے کُچھ
کھینچ لیتا ہے اور وہ زیادہ پھٹ جاتی ہے۔
۱۷ اور نئی مے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتے ورنہ مشکیں پھٹ جاتی ہیں اور مے بہ جاتی ہے اور
مشکیں برباد ہوجاتی ہیں بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں اور وہ دونوں بچی رہتی ہیں۔
۱۸ وہ اُن سے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھ ایک سردار نے آکر اُسے سِجدہ کِیا اور کہا کہ میری
بیٹی ابھی مری ہے لیکن تُو چلکر اپنا ہاتھ اُس پر رکھ تو وہ زِندہ ہو جائے گی۔
۱۹ یِسُوع اُٹھکر اپنے شاگِردوں سمیت اُس کے پیچھے ہولِیا۔
۲۰ اور دیکھو ایک عورت نے جِس کے بارہ برس سے خُون جاری تھا اُس کے پیچھے آکر اُس کی
پوشاک کا کِنارہ چھُوا۔
۲۱ کیونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر صِرف اُس کی پوشاک ہی چھُولُونگی تو اچھّی وہ
جاؤنگی۔
۲۲ یِسُوع نے پھِر کر اُسے دیکھا اور کہا بیٹی خاطر جمع رکھ۔ تیرے اِیمان نے تُجھے اچھّا کر دِیا۔
پس وہ عورت اُسی گھڑی اچھّی ہو گئی۔
۲۳ اور جب یِسُوع سردار کے گھر میں آیا اور بانسلی بجانے والوں کو اور بھِیڑ کو غُل مچاتے دیکھا۔
۲۴ تو کہا ہٹ جاؤ کیونکہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے۔
۲۵ مگر جب بھِیڑ نِکال دی گئی تو اُس نے اندر جا کر اُس کا ہاتھ پکڑا اور لڑکی اُٹھی۔
۲۶ اور اِس بات کی شہُرت اُس تمام علاقہ میں پھیل گئی۔
۲۷ جب یِسُوع وہاں سے آگے بڑھا تو دو اندھے اُس کے پیچھے یہ پُکارتے ہُوئے چلے کہ اے ابنِ داؤد
ہم پر رحم کر۔
۲۸ جب وہ گھر میں پہنچا تو وہ اندھے اُس کے پاس آئے اور یِسُوع نے اُن سے کہا کیا تُم کو اِعتقاد

ہے کہ میں یہ کرسکتا ہُوں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہاں خُداوند۔
۲۹ تب اُس نے اُن کی آنکھیں چھُوکر کہا تُمہارے اِعتقاد کے موافِق تُمہارے لِئے ہو۔
۳۰ اور اُن کی آنکھیں کھُل گئِیں اور یِسُوع نے اُن کو تاکِید کرکے کہا خبردار کوئی اِس بات کو نہ
جانے۔
۳۱ مگر اُنہوں نے نِکلکر اُس تمام علاقہ میں اُس کی شہرت پھیلادی۔
۳۲ جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گُونگے کو جِس میں بدرُوح تھی اُس کے پاس لائے۔
۳۳ اور جب وہ بدرُوح نِکال دی گئی تو گُونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعّجُب کرکے کہا کہ اِسرائیل
میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا۔
۳۴ مگر فریسیوں نے کہا کہ یہ تو بدرُوحوں کے سردار کی مدد سے بدرُوحوں کو نِکالتا ہے۔
۳۵ اور یِسُوع سب شہروں اور گاوٗں میں پھرتا رہا اور اُن کے عِبادتخانوں میں تعلِیم دیتا اور بادشاہی کی
خوشخبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دُور کرتا رہا۔
۳۶ اور جب اُس نے بھِیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانِند جِنکا
چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے۔
۳۷ تب اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔
۳۸ پس فصل کی مالِک کی مِنّت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لِئے مزدُور بھیجدے۔

متّی باب ۱۰

۱ پھِر اُس نے اپنے بارہ شاگِردوں کو پاس بُلاکر اُن کو ناپاک رُوحوں پر اِختیار بخشا کہ اُن کو نِکالیں
اور ہر طرح کی بِیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کریں۔
۲ اور بارہ رسُولوں کے نام یہ ہیں۔ پہلا شمعُون جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کا بھائی اندریاس۔ زبدی
کا بیٹا یعقوب اور اُس کا بھائی یُوحنّا۔
۳ فِلِپّس اور برتلمائی۔ توما اور متّی محصُول لینے والا۔
۴ حلفئی کا بیٹا یعقوب اور تدّ ئی۔ شمعُون قنانی اور یہوداہ اِسکریوتی جِس نے اُسے پکڑوا بھی دِیا۔
۵ اِن بارہ کو یِسُوع نے بھیجا اور اُن کو حُکم دے کر کہا۔ غیرقوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں
کے کِسی شہر میں داخِل نہ ہونا۔
۶ بلکہ اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہُوئی بھیڑوں کے پاس جانا۔
۷ اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔
۸ بیماروں کو اچھّا کرنا۔ مُردوں کو جِلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدرُوحوں کو نِکالنا۔ تُم
نے مُفت پایا مُفت دینا۔
۹ نہ سونا اپنی کمر بند میں رکھنا نہ چاندی نہ پیسے۔
۱۰ راستہ کے لِئے نہ جھولی لینا نہ دو دو کُرتے نہ جُوتیاں نہ لاٹھی کیونکہ مزدُور اپنی خوراک کا
حقدار ہے۔

۱۱ اور جِس شہر یا گاؤں میں داخِل ہو دریافت کرنا کہ اُس میں کون لائِق ہے اور جب تک وہاں سے
روانہ نہ ہو اُسی کے ہاں رہنا۔
۱۲ اور گھر میں داخِل ہوتے وقت اُسے دُعاءِ خیر دینا۔
۱۳ اور اگر وہ گھر لائِق ہو تو تُمہارا سلام اُسے پہنچے اور اگر لائِق نہ ہو تو تُمہارا سلام تُم پر پھِر آئے۔
۱۴ اور اگر کوئی تُم کو قبول نہ کرے اور تُمہاری باتیں نہ سُنے تو اُس گھر یا اُس شہر سے باہر نِکلتے
وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا۔
۱۵ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن اُس شہر کی نِسبت سدوم اور عُموراہ کے علاقہ کا
حال زیادہ برداشت کے لائِق ہوگا۔
۱۶ دیکھو میں تُم کو بھیجتا ہُوں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے بِیچ میں۔ پس سانپوں کی مانِند ہوشیار
اور کبُوتروں کی مانِند بے آزار بنو۔
۱۷ مگر آدمیوں سے خبردار رہو کیونکہ وہ تُم کو عدالتوں کے حوالہ کریں گے اور اپنے عِبادتخانوں میں
تُم کو کوڑے ماریں گے۔
۱۸ اور تُم میرے سبب سے حاکِموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر کِئے جاؤ گے تاکہ اُن کے اور
غیرقوموں کے لِئے گواہی ہو۔
۱۹ لیکن جب وہ تُم کو پکڑوائیں تو فِکر نہ کرنا کہ ہم کِس طرح کہیں اور کیا کہیں کیونکہ جو کُچھ
کہنا ہوگا اُسی گھڑی تُم کو بتایا جائے گا۔
۲۰ کیونکہ بولنے والے تُم نہیں بلکہ تُمہارے باپ کا رُوح ہے جو تُم میں بولتا ہے۔
۲۱ بھائی کو بھائی قتل کے لِئے حوالہ کرے گا اور بیٹے کو باپ۔ اور بیٹے اپنے ماں باپ کے برخلاف
کھڑے ہوکر اُن کو مروا ڈالیں گے۔
۲۲ اور میرے نام کے باعث سے سب لوگ تُم سے عداوت رکھّیں گے مگر جو آخر تک برداشت
کرے گا وُہی نجات پائے گا۔
۲۳ لیکن جب تُم کو ایک شہر میں ستائیں تو دوسرے کو بھاگ جاؤ کیونکہ میں تُم سے سچ کہتا
ہُوں کہ تُم اِسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھِر چُکو گے کہ ابنِ آدم آجائے گا۔
۲۴ شاگِرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ نوکر اپنے مالِک سے۔
۲۵ شاگِرد کے لِئے یہ کافی ہے کہ اپنے اُستاد کی مانِند ہو اور نوکر کے لِئے یہ کہ اپنے مالِک کی
مانِند۔ جب اُنہوں نے گھر کے مالِک کو بعلزبُول کہا تو اُس کے گھرانے کے لوگوں کو کیوں نہ
کہیں گے؟
۲۶ پس اُن سے نہ ڈرو کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائے گی اور نہ کوئی چیز چھِپی
ہے جو جانی نہ جائے گی۔
۲۷ جو کُچھ میں تُم سے اندھیرے میں کہتا ہُوں اُجالے میں کہو اور جو کُچھ تُم کان سے سُنتے ہو
کوٹھوں پر اُس کی منادی کرو۔
۲۸ جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور رُوح کو قتل نہیں کرسکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو
رُوح اور بدن دونوں کو جہنّم میں ہلاک کرسکتا ہے۔
۲۹ کیا پیسے کی دو چِڑیاں نہیں بِکتیں؟ اور اُن میں سے ایک بھی تُمہارے باپ کی مرضی بغیر زمین

پر نہیں گِرسکتی۔
۳۰ بلکہ تُمھارے سر کے بال بھی سب گِنے ہُوئے ہیں۔
۳۱ پس ڈرو نہیں ۔ تُمھاری قدر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے۔
۳۲ پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِقرار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے
اُس کا اِقرار کرونگا۔
۳۳ مگر جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِنکار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر
ہے اُس کا اِنکار کرونگا۔
۳۴ یہ نہ سمجھو کہ میں زمین پر صُلح کرانے آیا ہُوں۔ صُلح کرانے نہیں بلکہ تلوار چلوانے آیا ہُوں۔
۳۵ کیونکہ میں اِس لِئے آیا ہُوں کہ آدمی کو اُس کے باپ سے اور بیٹی کو اُس کی ماں سے اور بہُو کو
اُس کی ساس سے جُدا کردُوں۔
۳۶ اور آدمی کے دُشمن اُس کے گھر ہی کے لوگ ہونگے۔
۳۷ جو کوئی باپ یا ماں کو مُجھ سے زیادہ عزِیز رکھتا ہے وہ میرے لائِق نہیں اور جو کوئی بیٹے یا
بیٹی کو مُجھ سے زیادہ عزِیز رکھتا ہے وہ میرے لائِق نہیں۔
۳۸ اور جو کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ چلے وہ میرے لائِق نہیں۔
۳۹ جو کوئی اپنی جان بچاتا ہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطِر اپنی جان کھوتا ہے اُسے
بچائے گا۔
۴۰ جو تُم کو قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے اور جو مُجھے قبُول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے
والے کو قبُول کرتا ہے۔
۴۱ جو نبی کے نام سے نبی کو قبُول کرتا ہے وہ نبی کا اجر پائے گا اور جو راستباز کے نام سے
راستباز کو قبُول کرتا ہے وہ راستباز کو اجر پائے گا۔
۴۲ اور جو کوئی شاگِرد کے نام سے اِن چھوٹوں میں سے کِسی کو صِرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی ہی
پلائے گا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئے گا۔

متّی باب ۱۱

۱ جب یِسُوع اپنے بارہ شاگِردوں کو حُکم دے چُکا تو ایسا ہُوا کہ وہاں سے چلا گیا تاکہ اُن کے
شہروں میں تعلِیم دے اور منادی کرے۔
۲ اور یُوحنّا نے قیدخانہ میں مسیح کے کاموں کا حال سُنکر اپنے شاگِردوں کی معرفت اُس سے
پُچھوا بھیجا۔
۳ کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ دیکھیں؟
۴ یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کُچھ تُم سُنتے اور دیکھتے ہو جا کر یُوحنّا سے بیان
کردو۔
۵ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھِرتے ہیں۔ کوڑی پاک صاف کِئے جاتے اور بہرے سُنتے ہیں

اور مُردے زِندہ کِئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے۔
۶ اور مُبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔
۷ جب وہ روانہ ہولِئے تو یِسُوع نے یُوحنّا کے بابت لوگوں سے کہنا شروع کِیا کہ تُم بیابان میں کیا
دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہِلتے ہُوئے سرکنڈے کو؟
۸ تو پِھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہِین کپڑے پہنے ہُوئے شخص کو؟ دیکھو جو مہِین کپڑے
پہنتے ہیں وہ بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں۔
۹ تو پِھر کیوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی دیکھنے کو؟ ہاں میں تُم سے کہتا ہُوں بلکہ نبی سے بڑے
کو۔
۱۰ یہ وُہی ہے جِس کی بابت لِکھا ہے کہ دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں جو تیری راہ
تیرے آگے تیار کرے گا۔
۱۱ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں اُن میں یُوحنّا بپتسمہ دینے والے سے بڑا
کوئی نہیں ہُوا لیکن جو آسمان کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے۔
۱۲ اور یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کے دِنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زورآور
اُسے چھِین لیتے ہیں۔
۱۳ کیونکہ سب نبیوں اور توریت نے یُوحنّا تک نبوّت کی۔
۱۴ اور چاہو تو مانو۔ ایلیاہ جو آنے والا تھا یِہی ہے۔
۱۵ جِس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے۔
۱۶ پس اِس زمانہ کے لوگوں کو میں کِس سے تشبِیہ دُوں؟ وہ اُن لڑکوں کی مانِند ہیں جو بازاروں میں
بیٹھے ہوئے اپنے ساتھیوں کو پُکار کر کہتے ہیں۔
۱۷ ہم نے تُمہارے لِئے بانسلی بجائی اور تُم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کِیا اور تُم نے چھاتی نہ پِیٹی۔
۱۸ کیونکہ یُوحنّا نہ کھاتا آیا نہ پِیتا اور وہ کہتے ہیں کہ اُس میں بدرُوح ہے۔
۱۹ ابنِ آدم کھاتا پِیتا آیا اور وہ کہتے ہیں دیکھو کھاؤ اور شرابی آدمی۔ محصُول لینے والوں اور
گُنہگاروں کا یار! مگر حِکمت اپنے کاموں سے راست ثابِت ہُوئی۔
۲۰ وہ اُس وقت اُن شہروں کو ملامت کرنے لگا جِن میں اُس کے اکثر مُعجزے ظاہر ہُوئے تھے کیونکہ
اُنہوں نے توبہ نہ کی تھی کہ
۲۱ اے خُرازِین تُجھ پر افسوس! اے بیت صیدا! تُجھ پر افسوس! کیونکہ جو مُعجزے تُم میں ظاہر
ہوئے اگر صُور اور صیدا میں ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کرلیتے۔
۲۲ مگر میں تُم سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن صُور اور صیدا کا حال تُمہارے حال سے زیادہ
برداشت کے لائِق ہوگا۔
۲۳ اور اے کفر نحُوم کیا تُو آسمان تک بلند کیا جائے گا۔ تُو تو عالمِ ارواح میں اُتریگا کیونکہ جو
مُعجزے تُجھ میں ظاہر ہُوے اگر صدُوم میں ہوتے تو آج تک قائِم رہتا۔
۲۴ مگر میں تُم سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن صدُوم کے علاقہ کا حال تیرے حال سے زیادہ
برداشت کے لائِق ہوگا۔
۲۵ اُس وقت یِسُوع نے کہا اے باپ آسمان اور زمین کے خُداوند میں تیری حمد کرتا ہُوں کہ تُو نے یہ

باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچّوں پر ظاہر کیں۔
۲۶ ہاں اے باپ کیونکہ ایسا ہی تُجھے پسند آیا۔
۲۷ میرے باپ کی طرف سے سب کُچھ مُجھے سونپا گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سِوا باپ کے
اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سِوا بیٹے کے اور اُس کے جِس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔
۲۸ اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ میں تُم کو آرام دُونگا۔
۲۹ میرا جُوا اپنے اُوپر اُٹھا لو اور مُجھ سے سِیکھو۔ کیونکہ میں حلِیم ہُوں اور دِل کا فروتن۔ تو تُمہاری
جانیں آرام پائیں گی۔
۳۰ کیونکہ میرا جُوا ملائِم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔

متّی باب ۱۲

۱ اُس وقت یِسُوع سبت کے دِن کھیتوں میں ہوکر گیا اور اُس کے شاگِردوں کو بھُوک لگی اور وہ
بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے۔
۲ فریسیوں نے دیکھ کر اُس سے کہا کہ دیکھ تیرے شاگِرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دِن کرنا
روا نہیں۔
۳ اُس نے اُن سے کہا کیا تُم نے یہ نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُس کے ساتھی بھُوکے تھے تو اُس نے
کیا کِیا؟
۴ وہ کیونکر خُدا کے گھر گیا اور نذر کی روٹیاں کھائِیں جِنکو کھانا نہ اُس کو روا تھا نہ اُس کے
ساتھیوں کو مگر صِرف کاہنوں کو؟
۵ یا تُم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہِن سبت کے دِن ہیکل میں سبت کی بے حُرمتی کرتے ہیں اور
بے قصُور رہتے ہیں؟
۶ میں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہاں وہ ہے جو ہیکل سے بھی بڑا ہے۔
۷ لیکن اگر تُم اِس کے معنی جانتے کہ میں قُربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں تو بے قصُوروں کو
قصُوروار نہ ٹھہراتے۔
۸ کیونہ ابنِ آدم سبت کا مالِک ہے۔
۹ اور وہ وہاں سے چلکر اُن کے عِبادت خانہ میں گیا۔
۱۰ اور دیکھو وہاں ایک آدمی تھا جِس کا ہاتھ سُوکھا ہُوا تھا۔ اُنہوں نے اُس پر اِلزام لگانے کے اِرادہ
سے یہ پُوچھا کہ کیا سبت کے دِن شِفا دینا روا ہے؟
۱۱ اُس نے اُن سے کہا تُم میں ایسا کون ہے جِسکی ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دِن گڑھے میں
گِر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نِکالے؟
۱۲ پس آدمی کی قدر تو بھیڑ سے بہت ہی زیادہ ہے اِس لِئے سبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے۔
۱۳ تب اُس نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا اور وہ دُوسرے ہاتھ کی مانِند درُست
ہوگیا۔

۱۴ اِس پر فریسیوں نے باہر جاکر اُس کے برخلاف مشورہ کِیا کہ اُسے کِس طرح ہلاک کریں۔
۱۵ یِسُوع یہ معلُوم کر کہ وہاں سے روانہ ہُوا اور بہت سے لوگ اُس کے پیچھے ہولئے اور اُس نے سب
کو اچھّا کردِیا۔
۱۶ اور اُن کو تاکید کی کہ مُجھے ظاہر نہ کرنا۔
۱۷ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ
۱۸ دیکھو یہ میرا خادِم ہے جِسے میں نے چُنا۔ میرا پیارا جِس سے میرا دِل خوش ہے۔ میں اپنا رُوح اِس
پر ڈالونگا اور یہ غیرقوموں کو اِنصاف کی خبر دے گا۔
۱۹ یہ نہ جھگڑا کرے گا نہ شور اور نہ بازاروں میں کوئی اِس کی آواز سُنیگا۔
۲۰ یہ کُچلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا اور دھُواں اُٹھتے ہوئے سن کو نہ بُجھائے گا جب تک کہ
اِنصاف کی فتح نہ کرائے۔
۲۱ اور اِس کے نام سے غیرقومیں اُمّید رکھیں گی۔
۲۲ اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گُونگے کو لائے جِس میں بدرُوح تھی۔ اُس نے اُسے اچھّا
کر دِیا۔ چنانچہ وہ گُونگا بولنے اور دیکھنے لگا۔
۲۳ اور ساری بھِیڑ حیران ہوکر کہنے لگی کیا یہ ابنِ داوٗد ہے؟
۲۴ فریسیوں نے سُن کر کہا یہ بدرُوحوں کے سرداربعلزبُول کی مدد کے بغیر بدرُوحوں کو نہیں نِکالتا۔
۲۵ اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا جِس بادشاہی میں پھُوٹ پڑتی ہے وہ وِیران ہو جاتی
ہے اور جِس شہر یا گھر میں پھُوٹ پڑیگی وہ قائِم نہ رہے گا۔
۲۶ اور اگر شیطان ہی نے شیطان کو نِکالا تو وہ آپ اپنا مُخالِف ہو گیا۔ پھِر اُس کی بادشاہی کیونکر
قائِم رہے گی؟
۲۷ اور اگر میں بعلزبُول کی مدد سے بدرُوحوں کو نِکالتا ہُوں تو تُمہارے بیٹے کِس کی مدد سے
نِکالتے ہیں؟ پس وُہی تُمہارے مُنصِف ہونگے۔
۲۸ لیکن اگر میں خُدا کی رُوح کی مدد سے بدرُوحوں کو نِکالتا ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے
پاس آپہنچی۔
۲۹ یا کیونکہ کوئی آدمِی کِسی زورآور کے گھر میں گھُس کر اُس کا اسباب لُوٹ سکتا ہے جب تک
کے پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے؟ پھِر وہ اُس کا گھر لُوٹ لے گا۔
۳۰ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے خِلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔
۳۱ اِس لِئے میں تُم سے کہتا ہُوں کہ آدمِیوں کا ہر گُناہ اور کُفر تو مُعاف کِیا جائے گا مگر جو کُفر
رُوح کے حق میں ہو وہ مُعاف نہ کِیا جائے گا۔
۳۲ اور جو کوئی ابنِ آدم کے برخلاف کوئی بات کہے گا وہ تو اُسے مُعاف کی جائے گی مگر جو
کوئی رُوح اُلقدُس کے برخلاف کوئی بات کہے گا وہ اُسے مُعاف نہ کی جائے گی نہ اِس عالم
میں نہ آنے والے میں۔
۳۳ یا تو درخت کو بھی اچھّا کہو اور اُس کے پھل کو بھی اچھّا یا درخت کو بھی بُرا کہو اور اُس
کے پھل کو بھی بُرا کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے۔
۳۴ اے سانپ کے بچّو تُم بُرے ہوکر کیونکر اچھّی باتیں کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جو دِل میں بھرا ہے

وُہی مُنہ پر آتا ہے۔
۳۵ اچھّا آدمِی اچھّے خزانہ سے اچھّی چیزیں نِکالتا ہے اور بُرا آدمِی بُرے خزانہ سے بُری چیزیں نِکالتا
ہے۔
۳۶ اور میں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو نِکمّی بات لوگ کہیں گے عدالت کے دِن اُس کا حِساب دیں
گے۔
۳۷ کیونکہ تُو اپنی باتوں کے سبب سے راستباز ٹھہرایا جائے گا اور اپنی باتوں کے سبب سے قصُوروار
ٹھہرایا جائے گا۔
۳۸ اِس پر بعض فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں اُس سے کہا اے اُستاد ہم تُجھ سے ایک نِشان
دیکھنا چاہتے ہیں۔
۳۹ اُس نے جواب دے کر اُن سے کہا اِس زمانہ کے بُرے اور زناکار لوگ نِشان طلب کرتے ہیں مگر
یُوناہ نبی کے نِشان کے سِوا کوئی اور نِشان اِن کو نہ دِیا جائے گا۔
۴۰ کیونکہ جیسے یُوناہ تین رات دِن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابنِ آدم تین رات دِن زمین کے
اندر رہے گا۔
۴۱ نینوہ کے لوگ عدالت کے دِن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوکر اِن کو مُجرم ٹھہرائیں
گے کیونکہ اُنہوں نے یُوناہ کی منادی پر توبہ کرلی اور دیکھ یہاں وہ ہے جو یُوناہ سے بھی بڑا ہے۔
۴۲ دکِھّن کی ملکہ عدالت کے دِن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ اُٹھکر اِن کو مُجرم ٹھہرائے گی۔
کیونکہ وہ دُنیا کے کِنارے سے سُلیمان کی حِکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو
سُلیمان سے بھی بڑا ہے۔
۴۳ جب ناپاک رُوح آدمِی میں سے نِکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھِرتی ہے اور نہیں
پاتی۔
۴۴ تب کہتی ہے میں اپنے اُس گھر میں پھِر جاؤنگی جِس سے نِکلی تھی اور آکر اُسے خالی اور جھڑا
ہُوا اور آراستہ پاتی ہے۔
۴۵ پھِر جاکر اور سات رُوحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ داخِل ہوکر وہاں بستی ہیں اور اُس
آدمِی کا پِچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ اِس زمانہ کے بُرے لوگوں کا حال بھی ایسا
ہی ہوگا۔
۴۶ جب وہ بھِیڑ سے یہ کہہ رہا تھا اُس کی ماں اور بھائی باہر کھڑے تھے اور اُس سے بات کرنا
چاہتے تھے۔
۴۷ کِسی نے اُس سے کہا دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تُجھ سے بات کرنا
چاہتے ہیں۔
۴۸ اُس نے خبر دینے والے کو جواب میں کہا کون ہے میری ماں اور کون ہیں میرے بھائی؟
۴۹ اور اپنے شاگِردوں کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں۔
۵۰ کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وُہی میرا بھائی اور میری بہن اور ماں ہے۔

متّی باب ۱۳

۱ اُسی روز یِسُوع گھر سے نِکلکر جھِیل کے کِنارے جا بیٹھا۔
۲ اور اُس کے پاس ایسی بڑی بھِیڑ جمع ہوگئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھِیڑ کِنارے پر
کھڑی رہی۔
۳ اور اُس نے اُن سے بہت سی باتیں تِمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نِکلا۔
۴ اور بوتے وقت کُچھ دانے راہ کے کِنارے گِرے اور پرِندوں نے آکر اُنہیں چُگ لِیا۔
۵ اور کُچھ پتھریلی زمِین پر گِرے جہاں اُن کو بہت مٹّی نہ مِلی اور گہری مٹّی نہ مِلنے کے سبب
سے جلد اُگ آئے۔
۶ اور جب سورج نِکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے سُوکھ گئے۔
۷ اور کُچھ جھاڑِیوں میں گِرے اور جھاڑِیوں نے بڑھ کر اُن کو دبا لِیا۔
۸ اور کُچھ اچھّی زمِین میں گِرے اور پھل لائے۔ کُچھ سو گُنا کُچھ ساٹھ گُنا کُچھ تِیس گُنا۔
۹ جِس کے کان ہوں وہ سُن لے۔
۱۰ شاگِردوں نے پاس آکر اُس سے کہا کہ تو اُن سے تِمثیلوں میں کیوں باتیں کرتا ہے؟
۱۱ اُس نے جواب میں اُن سے کہا اِس لِئے کہ تُم کو آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں کی سمجھ دی
گئی ہے مگر اُن کو نہیں دی گئی۔
۱۲ کیونکہ جِس کے پاس ہے اُسے دِیا جائے گا اور اُس کے پاس زیادہ ہوجائے گا اور جِس کے پاس
نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لِیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے۔
۱۳ میں اُن سے تِمثیلوں میں اِس لِئے باتیں کرتا ہُوں کہ وہ دیکھتے ہُوئے نہیں دیکھتے اور سُنتے ہُوئے
نہیں سُنتے اور نہیں سمجھتے۔
۱۴ اور اُن کے حق میں یسعیاہ کی یہ پیشن گوئی پُوری ہوتی ہے کہ تُم کانوں سے سُنو گے پر ہرگز نہ
سمجھو گے اور آنکھوں سے دیکھو گے پر ہرگز معلُوم نہ کرو گے۔
۱۵ کیونکہ اِس اُمّت کے دِل پر چربی چھاگئی ہے اور وہ کانوں سے اُنچا سُنتے ہیں اور اُنہوں نے اپنی
آنکھیں بند کرلی ہیں تا ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلُوم کریں اور کانوں سے سُنیں اور دِل سے
سمجھیں اور رُجوع لائیں اور میں اُن کو شفا بخشُوں۔
۱۶ لیکن مُبارک ہیں تُمہاری آنکھیں اِس لِئے کہ وہ دیکھتی ہیں اور تُمہارے کان اِس لِئے کہ وہ سُنتے
ہیں۔
۱۷ کیونکہ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں کو آرزُو تھی کہ جو کُچھ تُم
دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھا اور جو باتیں تُم سُنتے ہو سُنیں مگر نہ سُنِیں۔
۱۸ پس بونے والے کی تِمثِیل سُنو۔
۱۹ جب کوئی بادشاہی کا کلام سُنتا ہے اور سمجھتا نہیں تو جو اُس کے دِل میں بویا گیا تھا اُسے وہ
شرِیر آکر چھِین لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے جو راہ کے کِنارے بویا گیا تھا۔
۲۰ اور جو بتھریلی زمِین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور اُسے فی الفور خوشی سے قبُول
کر لیتا ہے۔
۲۱ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے اور جب کلام کے سبب سے مُصِیبت یا ظُلم برپا

ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتا ہے۔
۲۲ اور جو جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور دُنیا کی فِکر اور دولت کا فریب
اُس کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے۔
۲۳ اور جو اچھّی زمِین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے۔
کوئی سو گُنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گُنا کوئی تِیس گُنا۔
۲۴ اُس نے ایک اور تِمثیل اُن کے سامنے پیش کرکے کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس آدمِی کی مانِند
ہے جِس نے اپنے کھیت میں اچھّا بیج بویا۔
۲۵ مگر لوگوں کے سوتے میں اُس کا دُشمن آیا اور گیہُوں میں کڑوے دانے بھی بوگیا۔
۲۶ پس جب پتّیِا نِکلیں اور بالیں آئِیں تو وہ کڑوے دانے بھی دِکھائی دِئے۔
۲۷ نوکروں نے آکر گھر کے مالِک سے کہا اے خُداوند کیا تُونے اپنے کھیت میں اچھّا بیج نہ بویا
تھا؟ اُس میں کڑوے دانے کہا سے آگئے؟
۲۸ اُس نے اُن سے کہا یہ کِسی دُشمن کا کام ہے۔ نوکروں نے اُس سے کہا تو کیا تُو چاہتا ہے کہ ہم
جاکر اُن کو جمع کریں؟
۲۹ اُس نے کہا نہیں ایسا نہ ہوکہ کڑوے دانے جمع کرنے میں تُم اُن کے ساتھ گیہُوں بھی اُکھاڑ لو۔
۳۰ کٹائی تک دونوں کو اِکٹھّا بڑھنے دو اور کٹائی کے وقت میں کاٹنے والوں سے کہہ دُونگا کہ پہلے
کڑوے دانے جمع کرلو اور جلانے کے لِئے اُن کے گٹھّے باندھ لو اور گیہُوں میرے کھتّے میں
جمع کردو۔
۳۱ اُس نے ایک اور تِمثیل اُن کے سامنے پیش کرکے کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس رائی کے دانے
کی مانِند ہے جِسے کِسی آدمِی نے لے کر اپنے کھیت میں بو دِیا۔
۳۲ وہ سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے مگر جب بڑھتا ہے تو سب ترکاریوں سے بڑا اور ایسا درخت
ہوجاتا ہے کہ ہوا کے پرِندے آکر اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں۔
۳۳ اُس نے ایک اور تِمثیل اُن کو سُنائی کہ آسمان کی بادشاہی اُس خمِیر کی مانِند ہے جِسے کِسی
عورت نے لے کر تِین پیمانہ آٹے میں مِلا دِیا اور وہ ہوتے ہوتے سب خمِیر ہوگیا۔
۳۴ یہ سب باتیں یِسُوع نے بھِیڑ سے تِمثیلوں میں کہیں اور بغیر تِمثیل کے وہ اُن سے کُچھ نہ کہتا تھا۔
۳۵ تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ میں تِمثیلوں میں اپنا مُنہ کھولُونگا۔ میں اُن باتوں
کو ظاہر کرونگا جو بِنایِ عالم سے پوشِیدہ رہی ہیں۔
۳۶ اُس وقت وہ بھِیڑ کو چھوڑ کر گھر میں گیا اور اُس کے شاگِردوں نے اُس کے پاس آکر کہا کہ
کھیت کے کڑوے دانوں کی تِمثیل ہمیں سمجھا دے۔
۳۷ اُس نے جواب میں کہا کہ اچھّے بیج کا بونے والا ابنِ آدم ہے۔
۳۸ اور کھیت دُنیا ہے اور اچھّا بیج بادشاہی کے فرزند اور کڑوے دانے اُس شرِیر کے فرزند ہیں۔
۳۹ جِس دُشمن نے اُن کو بویا وہ اِبلیس ہے اور کٹائی دُنیا کا آخِر ہے اور کاٹنے والے فرشتے ہیں۔
۴۰ پس جیسے کڑوے دانے جمع کئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں ویسے ہی دُنیا کے آخِر میں
ہوگا۔
۴۱ ابنِ آدم اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ سب ٹھوکر کھِلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو اُس کی

بادشاہی میں سے جمع کریں گے۔
۴۲ اور اُن کو آگ کی بھٹّی میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پِسنا ہوگا۔
۴۳ اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہی میں آفتاب کی مانِند چمکیں گے۔ جِس کے کان ہوں وہ
سُن لے۔
۴۴ آسمان کی بادشاہی کھیت میں چھِپے خزانہ کی مانِند ہے جِسے کِسی آدمِی نے پاکر چھِپا دِیا اور
خوشی کے مارے جاکر جو کُچھ اُس کا تھا بیچ ڈالا اور اُس کھیت کو مول لے لِیا۔
۴۵ پھِر آسمان کی بادشاہی اُس سوداگر کی مانِند ہے جو عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا۔
۴۶ جب اُسے ایک بیش قیمت موتی مِلا تو اُس نے جاکر جو کُچھ اُس کا تھا سب بیچ ڈالا اور اُسے
مول لے لِیا۔
۴۷ پھِر آسمان کی بادشاہی اُس بڑے جال کی مانِند ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور اُس نے ہر قِسم کی
مچھلیاں سمیٹ لِیں۔
۴۸ اور جب بھر گیا تو اُسے کِنارے پر کھینچ لائے اور بیٹھکر اچھّی اچھّی تو برتنوں میں جمع کر لِیں
اور جو خراب تھِیں پھینک دِیں۔
۴۹ دِنیا کے آخِر میں ایسا ہی ہوگا۔ فرشتے نِکلیں گے اور شریروں کو راستبازوں سے جُدا کریں گے اور
اُن کو آگ کی بھٹّی میں ڈال دیں گے۔
۵۰ وہاں رونا اور دانت پِسنا ہوگا۔
۵۱ کیا تُم یہ سب باتیں سمجھ گئے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہاں۔
۵۲ اِس لِئے ہر فقِیہ جو آسمان کی بادشاہی کا شاگِرد بنا ہے اُس گھر کے مالِک کی مانِند ہے جو اپنے
خزانہ میں سے نئی اور پُرانی چیزیں نِکلتا ہے۔
۵۳ جب یِسُوع یہ تِمثِیلیں ختم کرچُکا تو ایسا ہُوا کہ وہاں سے روانہ ہوگیا۔
۵۴ اور اپنے وطن میں آکر اُن کے عِبادت خانہ میں اُن کو ایسی تعلِیم دینے لگا کہ وہ حیران ہوکر کہنے
لگے اِس میں یہ حِکمت اور مُعجزے کہاں سے آئے؟
۵۵ کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں؟ اور اِس کی ماں کا نام مریم اور اِس کے بھائی یعقوب اور یُوسُف اور
شمعُون اور یہوداہ نہیں؟
۵۶ اور اِس کی سب بہنیں ہمارے ہاں نہیں؟ پھِر یہ سب کُچھ اِس میں کہاں سے آیا؟
۵۷ اور اُنہوں نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔ مگر یِسُوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور
اپنے گھر کے سِوا اور کہِیں بے عِزّت نہیں ہوتا۔
۵۸ اور اُس نے اُن کی بے اِعتقادی کے سبب سے وہاں بہت سے مُعجزے نہ دِکھائے۔

متّی باب ۱۴

۱ اُس وقت چوتھائی مُلک کے حاکِم ہیرودیس نے یِسُوع کی شہرت سُنی۔
۲ اور اپنے خادِموں سے کہا کہ یہ یُوحنّا بپتسمہ دینے والا ہے۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اِس لِئے

اُس سے یہ مُعجزے ظاہِر ہوتے ہیں۔
۳ کیونکہ ہیرودیس نے اپنے بھائی فِلِپُّس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے یُوحنّا کو پکڑکر باندھا اور قیدخانہ میں ڈال دِیا تھا۔
۴ کیونکہ یُوحنّا نے اُس سے کہا تھا کہ اِس کا رکھنا تُجھے روا نہیں۔
۵ اور وہ ہر چند اُسے قتل کرنا چاہتا تھا مگر عام لوگوں سے ڈرتا تھا کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے۔
۶ لیکن جب ہیرودیس کی سالگرہ ہُوئی تو ہیرودیاس کی بیٹی نے محفِل میں ناچ کر ہیرودیس کو خوش کِیا۔
۷ اِس پر اُس نے قسم کھا کر اُس سے وعدہ کِیا کہ جو کُچھ تُو منگیگی تُجھے دُونگا۔
۸ اُس نے اپنی ماں کے سِکھانے سے کہا مُجھے یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کا سر تھال میں یہِیں منگوادے۔
۹ بادشاہ غمگِین ہُوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب سے اُس نے حُکم دِیا کہ دیدِیا جائے۔
۱۰ اور آدمی بھیج کر قیدخانہ میں یُوحنّا کا سر کٹوا دِیا۔
۱۱ اور اُس کا سر تھال میں لایا گیا اور لڑکی کو دِیا گیا اور وہ اُسے اپنی ماں کے پاس لے گئی۔
۱۲ اور اُس کے شاگِردوں نے آکر لاش اُٹھا لی اور اُسے دفن کردِیا اور جاکر یِسُوع کو خبر دی۔
۱۳ جب یِسُوع نے یہ سُنا تو وہاں سے کشتی پر الگ کِسی وِیران جگہ کو روانہ ہُوا اور لوگ یہ سُنکر شہر شہر سے پیدل اُس کے پیچھے گئے۔
۱۴ اُس نے اُتر کر بڑی بِھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا اور اُس نے اُن کے بِیماروں کو اچھّا کردِیا۔
۱۵ اور جب شام ہُوئی تو شاگِرد اُس کے پاس آکر کہنے لگے کہ جگہ وِیران ہے اور وقت گُزر گیا ہے۔ لوگوں کو رُخصت کردے تاکہ گاؤں میں جاکر اپنے لِئے کھانا مول لیں۔
۱۶ یِسُوع نے اُن سے کہا اِن کا جانا ضرور نہیں۔ تُم ہی اِن کو کھانے کو دو۔
۱۷ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سِوا اور کُچھ نہیں۔
۱۸ اُس نے کہا وہ یہاں میرے پاس لے آؤ۔
۱۹ اور اُس نے لوگوں کو گھاس پر بیٹھنے کا حُکم دِیا۔ پِھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لِیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگِردوں کو دِیں اور شاگِردوں نے لوگوں کو۔
۲۰ اور سب کھاکر سیر ہوگئے اور اُنہوں نے بچے ہوئے ٹُکڑوں سے بھری ہُوئی بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں۔
۲۱ اور کھانے والے عورتوں اور بچّوں کے سِوا پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔
۲۲ اور اُس نے فوراً شاگِردوں کو مجبُور کِیا کہ کشتی میں سوار ہوکر اُس سے پہلے پار چلے جائیں جب تک وہ لوگوں کو رُخصت کرے۔
۲۳ اور لوگوں کو رُخصت کرکے تنہا دُعا کرنے کے لِئے پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب شام ہُوئی تو وہاں اکیلا تھا۔
۲۴ مگر کشتی اُس وقت جھیل کے بِیچ میں تھی اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی کیونکہ ہوا مُخالِف تھی۔
۲۵ اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا ہُوا اُن کے پاس آیا۔

۲۶ شاگِرد اُسے جھیل پر چلتے ہوئے دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ بھُوت ہے اور ڈر کر چِلاّ اُٹھے۔
۲۷ یِسُوع نے فوراً اُن سے کہا خاطر جمع رکھّو۔ مَیں ہُوں۔ ڈرو مت۔
۲۸ پطرس نے اُس سے جواب میں کہا اے خُداوند اگر تُو ہے تو مُجھے حُکم دے کہ پانی پر چلکر تیرے پاس آؤں۔
۲۹ اُس نے کہا آ۔ پطرس کشتی سے اُتر کر یِسُوع کے پاس جانے کے لِئے پانی پر چلنے لگا۔
۳۰ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈُوبنے لگا تو چِلاّ کر کہا اے خُداوند مُجھے بچا!
۳۱ یِسُوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لِیا اور اُس سے کہا اے کم اِعتقاد تُو نے کیوں شک کِیا؟
۳۲ اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی۔
۳۳ اور جو کشتی پر تھے اُنہوں نے اُسے سِجدہ کر کے کہا یقِیناً تُو خُدا کا بیٹا ہے۔
۳۴ وہ پار جاکرگنیسرت کے علاقہ میں پہنچے۔
۳۵ اور وہاں کے لوگوں نے اُسے پہچان کر اُس سارے گِرد نواح میں خبر بھیجی اور سب بِیماروں کو اُس کے پاس لائے۔
۳۶ اور وہ اُس کی مِنّت کرنے لگے کہ اُس کی پوشاک کا کِنارہ ہی چھُولیں اور جِتنوں نے چھُوا وہ اچھّے ہوگئے۔

متّی باب ۱۵

۱ اُس وقت فریسیوں اور فقِیہوں نے یروشلِیم سے یِسُوع کے پاس آکر کہا کہ
۲ تیرے شاگِرد بزُرگوں کی روایت کو کیوں ٹال دیتے ہیں کہ کھانا کھاتے وقت ہاتھ نہیں دھوتے؟
۳ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم اپنی روایت سے خُدا کا حُکم کیوں ٹال دیتے ہو؟
۴ کیونکہ خُدا نے فرمایا ہے کہ تُو اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عِزّت کرنا اور جو باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور جان سے مارا جائے۔
۵ مگر تُم کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جِس چیز کا تُجھے مُجھ سے فائِدہ پہنچ سکتا تھا وہ خُدا کی نذر ہوچُکی۔
۶ تو وہ اپنے باپ کی عِزّت نہ کرے۔ پس تُم نے اپنی روایت سے خُدا کا کلام باطِل کر دِیا۔
۷ اے ریاکارو یسعیاہ نے تُمہارے حق میں کیا خُوب نبوّت کی کہ
۸ یہ اُمّت زبان سے تو میری عِزّت کرتی ہے مگر اِن کا دِل مُجھ سے دُور ہے۔
۹ اور یہ بے فائِدہ میری پرستِش کرتے ہیں کیونکہ اِنسانی احکام کی تعلِیم دیتے ہیں۔
۱۰ پھر اُس نے لوگوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا کہ سُنو اور سمجھو۔
۱۱ جو چیز مُنہ میں جاتی ہے وہ آدمِی کو ناپاک نہیں کرتی مگر جو مُنہ سے نِکلتی ہے وُہی آدمِی کو ناپاک کرتی ہے۔
۱۲ اِس پر شاگِردوں نے اُس کے پاس آکر کہا کیا تُو جانتا ہے کہ فریسیوں نے یہ بات سُن کر ٹھوکر

کھائی؟
۱۳ اُس نے جواب میں کہا جو پودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑا جائے گا۔
۱۴ اُنہیں چھوڑ دو۔ وہ اندھے راہ بتانے والے ہیں اور اگر اندھے کو اندھا راہ بتائے گا تو دونوں گڑھے
میں گِریں گے۔
۱۵ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا یہ تِمثیل ہمیں سمجھا دے۔
۱۶ اُس نے کہا کیا تُم بھی اب تک بے سمجھ ہو؟
۱۷ کیا نہیں سمجھتے کہ جو کُچھ مُنہ میں جاتا ہے وہ پیٹ میں پڑتا ہے اور مزبلہ میں پھینکا جاتا ہے۔
۱۸ مگر جو باتیں مُنہ سے نِکلتی ہیں وہ دِل سے نِکلتی ہیں اور وُہی آدمِی کو ناپاک کرتی ہیں۔
۱۹ کیونکہ بُرے خیال ۔ خونریزیاں ۔ زناکاریاں ۔ حرامکاریاں ۔ چوریاں ۔ جھُوٹی گواہیاں ۔ بدگوئیاں
دِل ہی سے نِکلتی ہیں۔
۲۰ یہی باتیں ہیں جو آدمِی کو ناپاک کرتی ہیں مگر بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا آدمِی کو ناپاک نہیں
کرتا۔
۲۱ پھِر یِسُوع وہاں سے نِکلکر صُور اور صیدا کے علاقہ کو روانہ ہُوا۔
۲۲ اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں سے نِکلی اور پُکار کر کہنے لگی اے خُداوند ابنِ داوَد
مجھ پر رحم کر۔ ایک بدرُوح میری بیٹی کو بہت ستاتی ہے۔
۲۳ مگر اُس نے اُسے کُچھ جواب نہ دِیا اور اُس کے شاگِردوں نے پاس آکر اُس سے یہ عرض کی کہ
اُسے رُخصت کردے کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چِلاّتی ہے۔
۲۴ اُس نے جواب میں کہا کہ میں اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سِوا اور کِسی کے
پاس نہیں بھیجا گیا۔
۲۵ مگر اُس نے آکر اُسے سِجدہ کِیا اور کہا اے خُداوند میری مدد کر۔
۲۶ اُس نے جواب میں کہا لڑکوں کی روٹی لے کر کُتّوں کو ڈال دینا اچھّا نہیں۔
۲۷ اُس نے کہا ہاں خُداوند کیونکہ کُتّے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُن کے مالِکوں کی میز
سے گِرتے ہیں۔
۲۸ اِس پر یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اے عورت تیرا اِیمان بہت بڑا ہے۔ جیسا تُو چاہتی ہے
تیرے لِئے ویسا ہی ہو اور اُس کی بیٹی نے اُسی گھڑی شِفا پائی۔
۲۹ پھِر یِسُوع وہاں سے چلکر گلِیل کی جھِیل کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑھ کر وُہی بیٹھ گیا۔
۳۰ اور ایک بڑی بھِیڑ لنگڑوں ۔ اندھوں ۔ گُونگوں ۔ ٹُنڈوں اور بہت سے اور بیماروں کو اپنے ساتھ لے
کر اُس کے پاس آئی اور اُن کو اُس کے پاوَں میں ڈال دِیا اور اُس نے اُنہیں اچھّا کردِیا۔
۳۱ چنانچہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گُونگے بولتے ۔ ٹُنڈے تندرُست ہوتے اور لنگڑے چلتے پھِرتے اور
اندھے دیکھتے ہیں تو تعّجُب کِیا اور اِسرائیل کے خُدا کی تمجِید کی۔
۳۲ اور یِسُوع نے اپنے شاگِردوں کو پاس بُلا کر کہا مُجھے اِس بھِیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ یہ لوگ تِین
دِن سے برابر میرے ساتھ ہیں اور اِن کے پاس کھانے کو کُچھ نہیں اور میں اُن کو بھُوکا رُخصت
کرنا نہیں چاہتا۔ کہِیں ایسا نہ ہو کہ راہ میں تھک کر رہ جائیں۔
۳۳ شاگِردوں نے اُس سے کہا بیابان میں ہم اِتنی روٹِیاں کہاں سے لائیں کہ ایسی بڑی بھِیڑ کو سیر

کریں؟
۳۴ یِسُوع نے اُن سے کہا تُمہارے پاس کِتنی روٹیاں ہیں؟ اُنہوں نے کہا سات اور تھوڑی سے چھوٹی
مچھلیاں ہیں۔
۳۵ اُس نے لوگوں کو حُکم دِیا کے زمِین پر بیٹھ جائیں۔
۳۶ اور اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لے کر شُکر کِیا اور اُنہیں توڑ کر شاگِردوں کو دیتا گیا اور
شاگِرد لوگوں کو۔
۳۷ اور سب کھاکر سیر ہوگئے اور بچے ہُوئے ٹُکڑوں سے بھرے ہُوئے سات ٹوکرے اُٹھائے۔
۳۸ اور کھانے والے سِوا عورتوں اور بچّوں کے چار ہزار مرد تھے۔
۳۹ پھِر وہ بھِیڑ کو رُخصت کرکے کشتی میں سوار ہُوا اور مگدن کی سرحدوں میں آگیا۔

متّی باب ۱۶

۱ پھِر فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آکر آزمانے کے لِئے اُس سے درخواست کی کہ ہمیں کوئی
آسمانی نِشان دِکھا۔
۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ شام کو تُم کہتے ہو کہ کھُلا رہے گا کیونکہ آسمان لال ہے۔
۳ اور صُبح کو یہ کہ آج آندھی چلے گی کیونکہ آسمان لال اور دھُندلا ہے۔ تُم آسمان کی صُورت
میں تو تمِیز کرنا جانتے ہو مگر زمانوں کی علامتوں میں تمِیز نہیں کرسکتے۔
۴ اِس زمانہ کے بُرے اور زناکار نِشان طلب کرتے ہیں مگر یُوناہ کے نِشان کے سِوا کوئی اور نِشان اُن
کو نہ دِیا جائے گا اور وہ اُن کو چھوڑ کر چلا گیا۔
۵ اور شاگِرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینا بھُول گئے تھے۔
۶ یِسُوع نے اُن سے کہا خبردار فریسیوں اور صدوقیوں کے خمِیر سے ہوشیار رہنا۔
۷ وہ آپس میں چرچا کرنے لگے کہ ہم روٹی نہیں لائے۔
۸ یِسُوع نے یہ معلُوم کر کے کہ اے کم اِعتقادو تُم آپس میں کیوں چرچا کرتے ہو کہ ہمارے پاس
روٹی نہیں؟
۹ کیا اب تک نہیں سمجھتے اور اُن پانچ ہزار آدمِیوں کی پانچ روٹیاں تُم کو یاد نہیں اور نہ یہ کہ
کِتنی ٹوکریاں اُٹھائیں؟
۱۰ اور نہ اُن چار ہزار آدمِیوں کی سات روٹیاں اور نہ یہ کہ کِتنے ٹوکرے اُٹھائے؟
۱۱ کیا وجہ ہے کہ تُم یہ نہیں سمجھتے کہ میں نے تُم سے روٹی کی بابت نہیں کہا؟ فریسیوں اور
صدوقیوں کے خمِیر سے خبردار رہو۔
۱۲ تب اُن کی سمجھ میں آیا کہ اُس نے روٹی کے خمِیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی
تعلِیم سے خبردار رہنے کو کہا تھا۔
۱۳ جب یِسُوع قیصریہ فلپّی کے علاقہ میں ایا تو اُس نے اپنے شاگِردوں سے یہ پُوچھا کہ لوگ ابنِ آدم
کو کیا کہتے ہیں؟

۱۴ اُنہوں نے کہا بعض یُوحنّا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاہ بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے
کوئی۔
۱۵ اُس نے اُن سے کہا مگر تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟
۱۶ شمعُون پطرس نے جواب میں کہا تُو زِندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔
۱۷ یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا مُبارک ہے تُو شمعُون بریوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خُون نے
نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر ظاہر کی ہے۔
۱۸ اور میں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ تُو پطرس ہے اور میں اِس پتھّر پراپنی کلیسیا بناؤنگا اور عالمِ ارواح
کے دروازے اُس پر غالِب نہ آئیں گے۔
۱۹ میں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دُونگا اور جو کُچھ تُو زمِین پر باندھیگا وہ آسمان پر
بندھیگا اور جو کُچھ تُو زمِین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھُولے گا۔
۲۰ اُس وقت اُس نے شاگِردوں کو حُکم دِیا کہ کِسی کو نہ بتانا کہ میں مسیح ہُوں۔
۲۱ اُس وقت سے یِسُوع اپنے شاگِردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ اُسے ضرُور ہے کہ یروشلِیم کو جائے اور
بزُرگوں اور سردارکاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت دُکھ اُٹھائے اور قتل کِیا جائے اور تِیسرے
دِن جی اُٹھے۔
۲۲ اِس پر پطرس اُس کو الگ لے جاکر ملامت کرنے لگا کہ اے خُداوند خُدا نے کرے۔ یہ تُجھ پر
ہرگز نہیں آنے کا۔
۲۳ اُس نے پِھر کر پطرس سے کہا اے شیطان میرے سامنے سے دُور ہو۔ تُو میرے لِئے ٹھوکر کا باعث
ہے کیونکہ تُو خُدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمِیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔
۲۴ اُس وقت یِسُوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا
اِنکار کرے اور اپنی صلِیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہولے۔
۲۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے
گا اُسے پائے گا۔
۲۶ اور اگر آدمِی ساری دُنیا حاصِل کرے اور اپنی جان کا نُقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائِدہ ہوگا؟ یا
آدمِی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟
۲۷ کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ اُس وقت ہر ایک کو اُس
کے کاموں کے مطابِق بدلہ دے گا۔
۲۸ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابنِ
آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ لیں گے موت کا مزہ ہرگز نہ چکھّیں گے۔

متّی باب ۱۷

۱ چھ دِن بعد یِسُوع نے پطرس اور یعقوب اور اُس کے بھائی یُوحنّا کو ہمراہ لِیا اور اُنہیں ایک اُنچے
پہاڑ پر الگ لے گیا۔

۲ اور اُن کے سامنے اُس کی صُورت بدل گئی اور اُس کا چہرہ سُورج کی مانِند چمکا اور اُس کی
پوشاک نُور کی مانِند سفید ہوگئی۔
۳ اور دیکھو مُوسیٰ اور ایلیاہ اُس کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے اُنہیں دِکھائی دِئے۔
۴ پطرس نے یِسُوع سے کہا اے خُداوند ہمارا یہاں رہنا اچھّا ہے۔ مرضی ہو تو میں یہاں تِین ڈیرے
بناوَں۔ ایک تیرے لِئے۔ ایک موسیٰ کے لِئے اور ایک ایلیاہ کے لِئے۔
۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نُورانی بادل نے اُن پر سایہ کر لِیا اور اُس بادل میں سے آواز آئی
کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جِس سے میں خوش ہُوں اِس کی سُنو۔
۶ شاگِرد یہ سُن کر مُنہ کے بل گِرے اور بہت سے ڈر گئے۔
۷ یِسُو نے پاس آکر اُنہیں چھُوا اور کہا اُٹھو۔ ڈرو مت۔
۸ جب اُنہوں نے اپنی آنکھیں اُٹھائِیں تو یِسُوع کے سِوا اور کِسی کو نہ دیکھا۔
۹ جب وہ پہاڑ سے اُتر رہے تھے تو یِسُوع نے اُنہیں یہ حُکم دِیا کہ جب تک ابنِ آدم مُردوں میں سے
نہ جی اُٹھے جو کُچھ تُم نے دیکھا ہے کِسی سے اِس کا ذکر نہ کرنا۔
۱۰ شاگِردوں نے اُس سے پُوچھا کہ پھِر فقیہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرُور ہے؟
۱۱ اُس نے جواب میں کہا ایلیاہ البتہ آئے گا اور سب کُچھ بحال کرئے گا۔
۱۲ لیکن میں تُم سے کہتا ہُوں کہ ایلیاہ تو آچُکا اور اُنہوں نے اُسے نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اُس کے
ساتھ کِیا۔ اِسی طرح ابنِ آدم بھی اُن کے ہاتھ سے دُکھ اُٹھائے گا۔
۱۳ تب شاگِرد سمجھ گئے کہ اُس نے اُن سے یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے۔
۱۴ اور جب وہ بھِیڑ کے پاس پہنچے تو ایک آدمِی اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھُٹنے ٹیک کر
کہنے لگا۔
۱۵ اے خُداوند میرے بیٹے پر رحم کرکیونکہ اُس کو مِرگی آتی ہے اور وہ بہت دُکھ اُٹھاتا ہے۔ اِس
لِئے کہ اکثر آگ اور پانی میں گِر پڑتا ہے۔
۱۶ اور میں اُس کو تیرے شاگِردوں کے پاس لایا تھا مگر وہ اُسے اچھّا نہ کرسکے۔
۱۷ یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اے بے اِعتقاد اور کجرو نسل میں کب تک تُمہارے ساتھ
رہُونگا؟ کب تک تُمہاری برداشت کرونگا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاوَ۔
۱۸ یِسُوع نے اُسے جھِڑکا اور بدرُوح اُس سے نِکل گئی اور وہ لڑکا اُسی گھڑی اچھّا ہوگیا۔
۱۹ تب شاگِردوں نے یِسُوع کے پاس آکر خلوت میں کہا ہم اِس کو کیوں نہ نِکال سکے؟
۲۰ اُس نے اُن سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب اور کیونکہ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم
میں رائی کے دانے کے برابر بھی اِیمان ہوگا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر
وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تُمہارے لِئے ناممکِن نہ ہوگی۔
۲۱ [لیکن یہ قِسم دُعا کے سِوا اور کِسی طرح نہیں نِکل سکتی]
۲۲ اور جب وہ گلِیل میں ٹھہرے ہُوئے تھے یِسُوع نے اُن سے کہا ابنِ آدم آدمِیوں کے حوالہ کِیا جائے
گا۔
۲۳ اور وہ اُسے قتل کریں گے اور وہ تِیسرے دِن زندہ کِیا جائے گا۔ اِس پر وہ بہت ہی غمگین ہُوئے۔
۲۴ اور جب وہ کفرنحُوم میں آئے تو نِیم مِثقال لینے والوں نے پطرس کے پاس آکر کہا کیا تُمہارا اُستاد

نِیم مِثقال نہیں دیتا؟
۲۵ اُس نے کہا ہاں دیتا ہے اور جب وہ گھر میں آیا تو یِسُوع نے اُس کے بولنے سے پہلے ہی کہا اے
شمعُون تُو کیا سمجھتا ہے؟ دُنیا کے بادشاہ کِن سے محصُول یا جِزیہ لیتے ہیں؟ اپنے بیٹوں سے یا
غیروں سے؟
۲۶ جب اُس نے کہا غیروں سے تو یِسُوع نے اُس سے کہا پس بیٹے بری ہُوئے۔
۲۷ لیکن مبادا ہم اُن کے لِئے ٹھوکر کا باعث ہوں تُو جھِیل پر جاکربنسی ڈال اور جو مچھلی پہلے
نِکلے اُسے لے اور جب تُو اُس کا مُنہ کھولے گا تو ایک مِثقال پائے گا۔ وہ لے کر میرے اور اپنے
لِئے اُنہیں دے۔

متّی باب ۱۸

۱ اُس وقت شاگِرد یِسُوع کے پاس آکر کہنے لگے پس آسمان کی بادشاہی میں بڑا کون ہے؟
۲ اُس نے ایک بچّے کو پاس بُلا کر اُسے اُن کے بِیچ میں کھڑا کِیا۔
۳ اور کہا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم توبہ نہ کرو اور بچّوں کے مانِند نہ بنو تو آسمان کی
بادشاہی میں ہرگز داخِل نہ ہوگے۔
۴ پس جو کوئی اپنے آپ کو اِس بچّے کی مانِند چھوٹا بنائے گا وُہی آسمان کی بادشاہی میں بڑا
ہوگا۔
۵ اور جو کوئی ایسے بچّے کو میرے نام پر قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے۔
۶ لیکن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مُجھ پر اِیمان لائے ہیں کِسی کو ٹھوکر کھِلاتا ہے اُس
کے لِئے یہ بہتر ہے کہ بڑی چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سمُندر میں
ڈبو دِیا جائے۔
۷ ٹھوکروں کے سبب سے دُنیا پر افسوس ہے کیونکہ ٹھوکروں کا ہونا ضرُور ہے لیکن اُس آدمِی پر
افسوس ہے جِس کے باعث سے ٹھوکر لگے۔
۸ پس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تُجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسے کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ ٹُنڈا
یا لنگڑا ہوکر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں رکھتا ہُوا تُو
ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے۔
۹ اور اگر تیری آنکھ تُجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسے نِکال کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ کانا ہوکر
زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں رکھتا ہُوا تُو آتشِ جہنّم میں ڈالا
جائے۔
۱۰ خبردار اِن چھوٹوں میں سے کِسی کو ناچیز نہ جاننا کیونکہ میں تُم سے کہتا ہُوں کہ آسمان پر اُن
کے فرشتے میرے آسمانی باپ کا مُنہ ہر وقت دیکھتے ہیں۔
۱۱ [کیونکہ ابنِ آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے]
۱۲ تُم کیا سمجھتے ہو؟ اگر کِسی آدمِی کی سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک بھٹک جائے تو کیا

وہ ننانوے کو چھوڑ کر اور پہاڑوں پر جاکر اُس بھٹکی ہوئی کو نہ ڈھونڈیگا؟
۱۳ اور اگر ایسا ہوکہ اُسے پائے تو میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اُن ننانوے کی نِسبت جو بھٹکی
نہیں اِس بھیڑ کی زیادہ خوشی کرے گا۔
۱۴ اِسی طرح تُمہارا آسمانی باپ یہ نہیں چاہتا کہ اِن چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو۔
۱۵ اگر تیرا بھائی تیرا گُناہ کرے تو جا اور خلوت میں بات چِیت کرکے اُسے سمجھا۔ اگر وہ تیری
سُنے تو تُونے اپنے بھائی کو پالِیا۔
۱۶ اور اگر نہ سُنے تو ایک دو آدمِیوں کو اپنے ساتھ لے جا تاکہ ہر ایک بات دو تِین گواہوں کی زبان
سے ثابِت ہوجائے۔
۱۷ اگر وہ اُن کی سُننے سے بھی اِنکار کرے تو کلِیسیا سے کہہ اور اگر کلِیسیا کی سُننے سے بھی
اِنکار کرے تو تُو اُسے غیرقوم والے اور محصُول لینے والے کے برابر جان۔
۱۸ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کُچھ تُم زمِین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کُچھ
تُم زمِین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھُلے گا۔
۱۹ پھِر میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر تُم میں سے دو شخص زمِین پر کِسی بات کے لِئے جِسے وہ
چاہتے ہوں اِتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لِئے ہو جائے گی۔
۲۰ کیونکہ جہاں دو یا تِین میرے نام پر اِکٹھّے ہیں وہاں میں اُن کے بِیچ میں ہُوں۔
۲۱ اُس وقت پطرس نے پاس آکر اُس سے کہا اے خُداوند اگر میرا بھائی گُناہ کرتا رہے تو میں کِتنی
دفعہ اُسے مُعاف کرُوں؟ کیا سات بار تک؟
۲۲ یِسُوع نے اُس سے کہا میں تُجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ کے ستّر بار تک۔
۲۳ پس آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانِند ہے جِس نے اپنے نوکروں سے حِساب لینا چاہا۔
۲۴ اور جب حِساب لینے لگا تو اُس کے سامنے ایک قرضدار حاضِر کِیا گیا جِس پر اُس کے دس ہزار
توڑے آتے تھے۔
۲۵ مگر چُونکہ اُس کے پاس ادا کرنے کو کُچھ نہ تھا اِس لِئے اُس کے مالِک نے حُکم دِیا کہ یہ اور
اِس کی بیوی بچّے اور جو کُچھ اِس کا ہے سب بیچا جائے اور قرض وصُول کر لِیا جائے۔
۲۶ پس نوکر نے گِر کر اُسے سِجدہ کِیا اور کہا اے خُداوند مُجھے مُہلت دے۔ میں تیرا سارا قرض ادا
کرُونگا۔
۲۷ اُس نوکر کے مالِک نے ترس کھاکر اُسے چھوڑ دِیا اور اُس کا قرض بخش دِیا۔
۲۸ جب وہ نوکر باہر نِکلا تو اُس کے ہمخدمتوں میں سے ایک اُس کو مِلا جِس پر اُس کے سو دِینار
آتے تھے۔ اُس نے اُس کو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہے ادا کر دے۔
۲۹ پس اُس کے ہمخدمت نے اُس کے سامنے گِر کر اُس کی مِنّت کی اور کہا مُجھے مُہلت دے۔
میں تُجھے ادا کردُونگا۔
۳۰ اُس نے نہ مانا بلکہ جاکر اُسے قید خانہ میں ڈال دِیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔
۳۱ پس اُس کے ہمخدمت یہ حال دیکھ کر بہت غمگین ہوئے اور آکر اپنے مالِک کو سب کُچھ جو
ہُوا تھا سُنا دِیا۔
۳۲ اِس پر اُس کے مالِک نے اُس کو پاس بُلا کر اُس سے کہا اے شریر نوکر! میں نے وہ سارا قرض

اِس لِئے تُجھے بخش دِیا کہ تُو نے میری مِنّت کی تھی۔
۳۳ کیا تُجھے لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تُجھ پر رحم کِیا تُو بھی اپنے ہمخدمت پر رحم کرتا؟
۳۴ اور اُس کے مالِک نے خفا ہوکر اُس کو جلادوں کے حوالہ کِیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کردے قید رہے۔
۳۵ میرا آسمانی باپ بھی تُمہارے ساتھ اِسی طرح کرے گا اگر تُم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دِل سے مُعاف نہ کرے۔

متّی باب ۱۹

۱ جب یِسُوع یہ باتیں ختم کر چُکا تو ایسا ہُوا کہ گلِیل سے روانہ ہوکر یردن کے پار یہُودیہ کی سرحدّوں میں آیا۔
۲ ایک بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہولی اور اُس نے اُنہیں وہاں اچھّا کِیا۔
۳ اور فرِیسی اُسے آزمانے کو اُس کے پاس آئے اور کہنے لگے کیا ہر ایک سبب سے اپنی بِیوی کو چھوڑ دینا روا ہے؟
۴ اُس نے جواب میں کہا کیا تُم نے نہیں پڑھا کہ جِس نے اُنہیں بنایا اُس نے اِبتدا ہی سے اُنہیں مرد اور عورت بنا کر کہا کہ
۵ اِس سبب سے مرد باپ سے اور ماں سے جُدا ہوکر اپنی بِیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جِسم ہونگے؟
۶ پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جِسم ہیں۔ اِس لِئے جِسے خُدا نے جوڑا ہے اُسے آدمِی جُدا نہ کرے۔
۷ اُنہوں نے اُس سے کہا پھر مُوسٰی نے کیوں حُکم دِیا ہے کہ طلاقنامہ دے کر چھوڑ دی جائے؟
۸ اُس نے اُن سے کہا کہ مُوسٰی نے تُمہاری سخت دِلی کے سبب سے تُم کو اپنی بِیویوں کو چھوڑ دینے کی اِجازت دی مگر اِبتدا سے ایسا نہ تھا۔
۹ اور میں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سِوا کِسی اور سبب سے چھوڑ دے اور دُوسری سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے اور جو کوئی چھوڑی ہُوئی سے بیاہ کر لے وہ بھی زِنا کرتا ہے۔
۱۰ شاگِردوں نے اُس سے کہا کہ اگر مرد کا بِیوی کے ساتھ ایسا ہی حال ہے تو بیاہ کرنا ہی اچھّا نہیں۔
۱۱ اُس نے اُن سے کہا کہ سب اِس بات کو قُبُول نہیں کرسکتے مگر وُہی جِنکو یہ قُدرت دی گئی ہے۔
۱۲ کیونکہ بعض خوجے ایسے ہیں جو ماں کے پیٹ ہی سے ایسے پیدا نہیں ہُوئے اور بعض خوجے ایسے ہیں جِنکو آدمِیوں نے خوجہ بنایا اور بعض خوجے ایسے ہیں جِنہوں نے آسمان کی بادشاہی کے لِئے اپنے آپ کو خوجہ بِنایا۔ جو قُبُول کرسکتا ہے وہ قُبُول کرے۔
۱۳ اُس وقت لوگ بچّوں کو اُس کے پاس لائے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھّے اور دُعا دے مگر شاگِردوں

نے اُنہیں جھڑکا۔
۱۴ لیکن یِسُوع نے کہا بچّوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔
۱۵ اور وہ اُن پر ہاتھ رکھّ کر وہاں سے چلا گیا۔
۱۶ اور دیکھو ایک شخص نے پاس آکر اُس سے کہا اے اُستاد میں کونسِی نیکی کرُوں تاکہ ہمیشہ کی زندگی پاؤُں؟
۱۷ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو مُجھ سے نیکی کی بابت کیوں پُوچھتا ہے؟ نیک تو ایک ہی ہے لیکن اگر تُو زِندگی میں داخِل ہونا چاہتا ہے تو حُکموں پر عمل کر۔
۱۸ اُس نے اُس سے کہا کون سے حُکموں پر؟ یِسُوع نے کہا یہ کہ خُون نہ کر۔ زِنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھُوٹی گواہی نہ دے۔
۱۹ اپنے باپ کی اور ماں کی عِزّت کر اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانِند محبّت رکھ۔
۲۰ اُس جوان نے اُس سے کہا کہ میں نے اِن سب پر عمل کِیا ہے۔ اب مُجھ میں کِس بات کی کمی ہے؟
۲۱ یِسُوع نے اُس سے کہا اگر تُو کامِل ہونا چاہتا ہے تو جا اپنا مال و اسباب بیچ کر غریبوں کو دے۔ تُجھے آسمان پر خزانہ مِلے گا اور آکر میرے پِیچھے ہولے۔
۲۲ مگر وہ جوان یہ بات سُنکر غمگِین ہوکر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا۔
۲۳ اور یِسُوع نے اپنے شاگِردوں سے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ دولتمند کا آسمان کی بادشاہی میں داخِل ہونا مُشکل ہے۔
۲۴ اور پھِر تُم سے کہتا ہُوں کہ اُونٹ کا سُوئی کے ناکے میں سے نِکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دولتمند خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہو۔
۲۵ شاگِرد یہ سُنکر بہُت ہی حیران ہُوئے اور کہنے لگے کہ پھِر کون نِجات پا سکتا ہے؟
۲۶ یِسُوع نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ آدمِیوں سے تو نہیں ہوسکتا لیکِن خُدا سے سب کُچھ ہوسکتا ہے۔
۲۷ اِس پر پطرس نے جواب میں اُس سے کہا دیکھ ہم تو سب کُچھ چھوڑ کر تیرے پِیچھے ہولِئے ہیں۔ پس ہم کو کیا مِلے گا؟
۲۸ یِسُوع نے اُن سے کہا۔ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب اِبن آدم نئی پیدایش میں اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا تو تُم بھی جو میرے پِیچھے ہولِئے ہو بارہ تختوں پر بیٹھ کر اِسرائیل کے بارہ قبِیلوں کا اِنصاف کرو گے۔
۲۹ اور جِس کِسی نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا بچّوں یا کھیتّوں کو میرے نام کی خاطِر چھوڑ دِیا ہے اُس کو سوگُنا مِلے گا اور ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث ہوگا۔
۳۰ لیکِن بہُت سے اوّل آخِر ہوجائیں گے اور آخِر اوّل۔

متّی باب ۲۰

۱ کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُس گھر کے مالِک کی مانِند ہے جو سویرے نِکلا تاکہ اپنے تاکِستان
میں مزدُور لگائے۔
۲ اور اُس نے مزدُوروں سے ایک دِینار روز ٹھہرا کر اُنہیں اپنے تاکِستان میں بھیجدِیا۔
۳ پِھر پہر دِن چڑھے کے قرِیب نِکلکر اُس نے اوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا۔
۴ اور اُن سے کہا تُم بھی تاکِستان میں چلے جاوَ۔ جو واجب ہے تُم کو دُونگا۔ پس وہ چلے گئے۔
۵ پِھر اُس نے دوپہر اور تِیسرے پہر کے قرِیب نِکلکر ویسا ہی کِیا۔
۶ اور کوئی ایک گھنٹہ دِن رہے پِھر نِکلکر اوروں کو کھڑے پایا اور اُن سے کہا تُم کیوں یہاں تمام
دِن بیکار کھڑے رہے؟
۷ اُنہوں نے اُس سے کہا اِس لِئے کہ کِسی نے ہم کو مزدُوری پر نہیں لگایا۔ اُس نے اُن سے کہا تُم
بھی تاکِستان میں چلے جاوَ۔
۸ جب شام ہُوئی تو تاکِستان کے مالِک نے اپنے کارِندہ سے کہا کہ مزدُوروں کو بُلا اور پِچھلوں سے
لے کر پہلوں تک اُن کی مزدُوری دے دے۔
۹ جب وہ آئے جو گھنٹہ بھر دِن رہے لگائے گئے تھے تو اُن کو ایک ایک دِینار مِلا۔
۱۰ جب پہلے مزدُور آئے تو اُنہوں نے یہ سمجھا کہ ہم کو زیادہ مِلے گا تو اُن کو بھی ایک ہی ایک
دِینار مِلا۔
۱۱ جب مِلا تو گھر کے مالِک سے یہ کہہ کر شِکایت کرنے لگے کہ
۱۲ اِن پِچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام کِیا ہے اور تُونے اِن کو ہمارے برابر کردِیا جِنہوں نے دِن بھر کا
بوجھ اُٹھایا اور سخت دھُوپ سہی۔
۱۳ اُس نے جواب دے کر اُن میں سے ایک سے کہا مِیاں میں تیرے ساتھ بے اِنصافی نہیں کرتا۔ کیا
تیرا مُجھ سے ایک دِینار نہیں ٹھہرا تھا؟
۱۴ جو تیرا ہے اُٹھا لے اور چلا جا۔ میری مرضی یہ ہے کہ جِتنا تُجھے دیتا ہُوں اِس پِچھلے کو بھی اُتنا
ہی دُوں۔
۱۵ کیا مُجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاہُوں سو کرُوں؟ یا تُو اِس لِئے کہ میں نیک ہُوں بُری نظر
سے دیکھتا ہے؟
۱۶ اِسی طرح آخِر اوّل ہوجائیں گے اور اوّل آخِر۔
۱۷ اور یروشلِیم جاتے ہُوئے یِسُوع بارہ شاگِردوں کو الگ لے گیا اور راہ میں اُن سے کہا۔
۱۸ دیکھو ہم یروشلِیم کو جاتے ہیں اور ابنِ آدم سردارکاہِنوں اور فقِیہوں کے حوالہ کیا جائے گا۔ اور وہ
اُس کے قتل کا حُکم دیں گے۔
۱۹ اور اُسے غیرقوموں کے حوالہ کریں گے تاکہ وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلیب
پر چڑھائیں اور وہ تِیسرے دِن زِندہ کِیا جائے گا۔
۲۰ اُس وقت زبدی کے بیٹوں کی ماں نے اپنے بیٹوں کے ساتھ اُس کے سامنے آکر سِجدہ کِیا اور اُس
سے کُچھ عرض کرنے لگی۔
۲۱ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو کیا چاہتی ہے؟ اُس نے اُس سے کہا فرما کہ یہ میرے دونوں بیٹے تیری

بادشاہی میں ایک تیری دہنی اور ایک تیری بائیں طرف بیٹھیں۔
۲۲ یِسُوع نے جواب میں کہا تُم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ میں پِینے کو ہُوں کیا تُم پی
سکتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا پی سکتے ہیں۔
۲۳ اُس نے اُن سے کہا میرا پیالہ تو پِیو گے لیکن اپنے دہنے بائیں کِسی کو بِٹھانا میرا کام نہیں مگر
جِنکے لِئے میرے باپ کی طرف سے تیّار کِیا گیا اُن ہی کے لِئے ہے۔
۲۴ اور جب دسوں نے یہ سُنا تو اُن دونوں بھائیوں سے خفا ہُوئے۔
۲۵ مگر یِسُوع نے اُنہیں پاس بُلا کر کہا تُم جانتے ہو کہ غیرقوموں کے سردار اُن پر حُکُومت چلاتے
اور اِمیر اُن پر اِختیار جتاتے ہیں۔
۲۶ تُم میں ایسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے وہ تُمہارا خادِم بنے۔
۲۷ اور جو تُم میں اوّل ہونا چاہے وہ تُمہارا غُلام بنے۔
۲۸ چُنانچہ ابنِ آدم اِس لِئے نہیں آیا کہ خِدمت لے بلکہ اِس لِئے کہ خِدمت کرے اور اپنی جان بُہتیروں
کے بدلے فِدیہ میں دے۔
۲۹ اور جب وہ یریحو سے نِکل رہے تھے ایک بڑی بھِیڑ اُس کے پِیچھے ہولی۔
۳۰ اور دیکھو دو اندھوں نے جو راہ کے کِنارے بیٹھے تھے یہ سُن کر کہ یِسُوع جا رہا ہے چِلاّ کر کہا
اے خُداوند ابنِ داؤد ہم پر رحم کر۔
۳۱ لوگوں نے اُنہیں ڈانٹا کہ چُپ رہیں۔ لیکن وہ اور بھی چلاّ کر کہنے لگے اے خداوند ابنِ داؤد ہم
پر رحم کر۔
۳۲ یِسُوع نے کھڑے ہوکر اُنہیں بُلایا اور کہا تُم کیا چاہتے ہو کہ میں تُمہارے لِئے کرُوں؟
۳۳ اُنہوں نے اُس سے کہا اے خُداوند ۔ یہ کہ ہماری آنکھیں کھُل جائیں۔
۳۴ یِسُوع کو ترس آیا اور اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھُوا۔ اور وہ فوراً بِینا ہو گئے اور اُس کے پِیچھے
ہو لِئے۔

متّی باب ۲۱

۱ اور جب وہ یروشلِیم کے نزدِیک پُہنچے اور زیتُون کے پہاڑ پر بیت فگے کے پاس آئے تو یِسُوع نے
دو شاگِردوں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ
۲ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ۔ وہاں پُہنچتے ہی ایک گدھی بندھی ہُوئی اور اُس کے ساتھ بچّہ پاؤ
گے اُنہیں کھول کر میرے پاس لے آؤ۔
۳ اور اگر کوئی تُم سے کُچھ کہے تو کہنا کہ خُداوند کو اِن کی ضُرورت ہے۔ وہ فی الفور اُنہیں
بھیج دے گا۔
۴ یہ اِس لِئے ہُوا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ
۵ صِیّہُون کی بیٹی سے کہو کہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔ وہ حلِیم ہے اور گدھے پر سوار
ہے بلکہ لادُو کے بچّے پر۔

۶ پس شاگِردوں نے جاکر جیسا یِسُوع نے اُن کو حُکم دِیا تھا ویسا ہی کِیا۔
۷ اور گدھی اور بچّے کو لاکر اپنے کپڑے اُن پر ڈالے اور وہ اُن پر بیٹھ گیا۔
۸ اور بھِیڑ میں کے اکثر لوگوں نے اپنے کپڑے راستہ میں بِچھائے اور اوروں نے درختوں سے ڈالیاں
کاٹ کر راہ میں پھیلائِیں۔
۹ اور بھِیڑ جو اُس کے آگے آگے جاتی اور پِیچھے پِیچھے چلی آتی تھی پُکار پُکار کر کہتی تھی اِبنِ
داؤد کو ہوشعنا۔ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔ عالمِ بالا پر ہوشعنا۔
۱۰ اور جب وہ یروشلیِم میں داخِل ہُوا تو سارے شہر میں ہل چل پڑ گئی اور لوگ کہنے لگے یہ کون
ہے؟
۱۱ بھِیڑ کے لوگوں نے کہا یہ گلِیل کے ناصرۃ کا نبی یِسُوع ہے۔
۱۲ اور یِسُوع نے خُدا کی ہیکل میں داخِل ہوکر اُن سب کو نِکال دِیا جو ہیکل میں خرِیدوفروخت
کررہے تھے اور صرّافوں کے تختے اور کبُوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دِیں۔
۱۳ اور اُن سے کہا لِکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر کہلائے گا مگر تُم اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے
ہو۔
۱۴ اور اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُس کے پاس آئے اور اُس نے اُنہیں اچھّا کِیا۔
۱۵ لیکن جب سردارکاہِنوں اور فقِیہوں نے اُن عجِیب کاموں کو جو اُس نے کِئے اور لڑکوں کو ہیکل
میں اِبنِ داؤد کو ہوشعنا پُکارتے دیکھا تو خفا ہوکر اُس سے کہنے لگے۔
۱۶ تُو سُنتا ہے کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ یِسُوع نے اُن سے کہا ہاں۔ کیا تُم نے یہ کبھی نہیں پڑھا کہ بچّوں
اور شِیرخواروں کے مُنہ سے تُونے حمد کو کامِل کرایا؟
۱۷ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر شہر سے باہر بیت عنِیاہ میں گیا اور رات کو وہِیں رہا۔
۱۸ اور جب صُبح کو پھِر شہر کو جا رہا تھا اُسے بھُوک لگی۔
۱۹ اور راہ کے کِنارے اِنجیر کا ایک درخت دیکھ کر اُس کے پاس گیا اور پتّوں کے سِوا اُس میں
کُچھ نہ پاکر اُس سے کہا کہ آیندہ تُجھ میں کبھی پھل نہ لگے اور اِنجیر کا درخت اُسی دم سُوکھ
گیا۔
۲۰ !شاگِردوں نے یہ دیکھ کر تعّجُب کِیا اور کہا یہ اِنجیر کا درخت کیونکر ایک دم میں سُوکھ گیا
۲۱ یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر اِیمان رکھّو اور شک نہ کرو تو
نہ صِرف وُہی کرو گے جو اِنجیر کے درخت کے ساتھ ہُوا بلکہ اگر اِس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ
تُو اُکھڑ جا اور سُمندر میں جا پڑ تو یُوں ہی ہو جائے گا۔
۲۲ اور جو کُچھ دُعا میں اِیمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تُم کو مِلے گا۔
۲۳ اور جب وہ ہیکل میں آکر تعلیم دے رہا تھا تو سردارکاہِنوں اور قوم کے بُزُرگوں نے اُس کے پاس
آکر کہا تُو اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہے؟ اور یہ اِختیار تُجھے کِس نے دِیا ہے؟
۲۴ یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا میں بھی تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں۔ اگر وہ مُجھے بتاؤ گے تو
میں بھی تُم کو بتاؤنگا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں۔
۲۵ یُوحنّا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان کی طرف سے یا اِنسان کی طرف سے؟ وہ آپس میں صلاح
کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ ہم سے کہے گا پھِر تُم نے کیوں اُس کا

یقین نہ کِیا؟
۲۶ اور اگر کہیں اِنسان کی طرف سے تو ہم عوام سے ڈرتے ہیں کیونکہ سب یُوحنّا کو نبی جانتے ہیں۔
۲۷ پس اُنہوں نے جواب میں یِسُوع سے کہا ہم نہیں جانتے۔ اُس نے بھی اُن سے کہا میں بھی تُم کو
نہیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں۔
۲۸ تُم کیا سمجھتے ہو؟ ایک آدمِی کے دو بیٹے تھے۔ اُس نے پہلے کے پاس جاکر کہا بیٹا جا آج
تاکِستان میں کام کر۔
۲۹ اُس نے جواب میں کہا میں نہیں جاؤنگا مگر پِیچھے پچھتا کر گیا۔
۳۰ پھِر دُوسرے کے پاس جاکر اُس نے اِسی طرح کہا۔ اُس نے جواب دِیا اچھّا جناب۔ مگر گیا نہیں۔
۳۱ اِن دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی بجا لایا؟ اُنہوں نے کہا پہلا۔ یِسُوع نے اُن سے کہا
میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ محصُول لینے والے اور کسبِیاں تُم سے پہلے خُدا کی بادشاہی میں
داخِل ہوتی ہیں۔
۳۲ کیونکہ یُوحنّا راستبازی کے طرِیق پر تُمہارے پاس آیا اور تُم نے اُس کا یقِین نہ کِیا مگر محصُول
لینے والوں اور کسبِیوں نے اُس کا یقِین کِیا اور تُم یہ دیکھ کر پِیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُس کا
یقِین کر لیتے۔
۳۳ ایک اور تِمثیل سُنو۔ ایک گھر کا مالِک تھا جِس نے تاکِستان لگایا اور اُس کی چاروں طرف اِحاطہ
گھیرا اور اُس میں حوض کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس چلا
گیا۔
۳۴ اور جب پھل کا موسم قرِیب آیا تو اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس اپنا پھل لینے کو
بھیجا۔
۳۵ اور باغبانوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑ کر کِسی کو پِیٹا اور کِسی کو قتل کِیا اور کِسی کو
سنگسار کِیا۔
۳۶ پھِر اُس نے اور نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے اور اُنہوں نے اِن کے ساتھ بھی وُہی
سُلُوک کِیا۔
۳۷ آخِر اُس نے اپنے بیٹے کو اُن کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لِحاظ کریں گے۔
۳۸ جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا یِہی وارِث ہے۔ آؤ اِسے قتل کرکے اِس کی مِیراث
پر قبضہ کرلیں۔
۳۹ اور اُسے پکڑ کر تاکِستان سے باہر نِکالا اور قتل کر دِیا۔
۴۰ پس جب تاکِستان کا مالِک آئے گا تو اُن باغبانوں کے ساتھ کیا کرے گا؟
۴۱ اُنہوں نے اُس سے کہا اُن بدکاروں کو بُری طرح ہلاک کرے گا اور تاکِستان کا ٹھیکہ دُوسرے
باغبانوں کو دے گا جو موسم پر اُس کو پھل دیں۔
۴۲ یِسُوع نے اُن سے کہا کیا تُم نے کِتابِ مُقدّس میں کبھی نہیں پڑھا کہ جِس پتھّر کو مِعماروں نے
ردّ کِیا۔ وُہی کونے کے سِرے کا پتھّر ہوگیا۔ یہ خُداوند کی طرف سے ہُوا اور ہماری نظر میں
عجِیب ہے؟
۴۳ اِس لِئے میں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا کی بادشاہی تُم سے لے لی جائے گی اور اُس قوم کو جو اُس

کے پھل لائے دے دی جائے گی۔
۴۴ اور جو اِس پتھّر پر گِریگا ٹُکڑے ٹُکڑے ہو جائے گا لیکن جِس پر وہ گِریگا اُسے پِیس ڈالے گا۔
۴۵ اور جب سردارکاہِنوں اور فرِیسیوں نے اُس کی تِمثیلیں سُنِیں تو سمجھ گئے کہ ہمارے حق میں کہتا ہے۔
۴۶ اور وہ اُسے پکڑنے کی کوشِش میں تھے لیکن لوگوں سے ڈرتے تھے کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے۔

متّی باب ۲۲

۱ اور یِسُوع پِھر اُن سے تِمثیلوں میں کہنے لگا کہ
۲ آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانِند ہے جِس نے اپنے بیٹے کی شادی کی۔
۳ اور اپنے نوکروں کو بھیجا کے بلائے ہُوؤں کو شادی میں بُلا لائیں مگر اُنہوں نے آنا نہ چاہا۔
۴ پِھر اُس نے اور نوکروں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ بُلائے ہُوؤں سے کہو کہ دیکھو میں نے ضِیافت تیّار کرلی ہے۔ میرے بیل اور موٹے موٹے جانور زبح ہوچُکے ہیں اور سب کُچھ تیّار ہے۔ شادی میں آؤ۔
۵ مگر وہ بے پروائی کرکے چل دِئے۔ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو۔
۶ اور باقِیوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑ کر بے عِزّت کِیا اور مار ڈالا۔
۷ بادشاہ غضبناک ہُوا اور اُس نے اپنا لشکر بھیج کر اُن خُونِیوں کو ہلاک کر دِیا اور اُن کا شہر جلا دِیا۔
۸ تب اُس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ شادی کی ضِیافت تو تیّار ہے مگر بُلائے ہُوئے لائِق نہ تھے۔
۹ پس راستوں کے ناکوں پر جاؤ اور جِتنے تُمہیں مِلیں شادی میں بُلا لاؤ۔
۱۰ اور وہ نوکر باہر راستوں پر جاکر جو اُنہیں مِلے کیا بُرے کیا بھلے سب کو جمع کر لائے اور شادی کی محفل مہمانوں سے بھر گئی۔
۱۱ اور جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے کو اندر آیا تو اُس نے وہاں ایک آدمِی کو دیکھا جو شادی کے لِباس میں نہ تھا۔
۱۲ اور اُس نے اُس سے کہا مِیاں تُو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیونکر آگیا؟ لیکن اُس کا مُنہ بند ہوگیا۔
۱۳ اِس پر بادشاہ نے خادِموں سے کہا اُس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر باہر اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہوگا۔
۱۴ کیونکہ بُلائے ہُوئے بہت ہیں مگر برگزِیدہ تھوڑے۔
۱۵ اُس وقت فریسیوں نے جاکر مشورہ کِیا کہ اُسے کیونکر باتوں میں پھنسائیں۔
۱۶ پس اُنہوں نے اپنے شاگِردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا اور اُنہوں نے کہا اے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تُو سچّا ہے اور سچّائی سے خُدا کی راہ کی تعلِیم دیتا ہے اور کِسی کی پروا نہیں کرتا کیونکہ تُو کِسی آدمِی کا طرف دار نہیں۔

۱۷ پس ہمیں بتا۔ تُو کیا سمجھتا ہے؟ قیصر کو جِزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟
۱۸ یِسُوع نے اُن کی شرارت جان کر کہا اے رِیاکارو مُجھے کیوں آزماتے ہو؟
۱۹ جِزیہ کا سِکّہ مُجھے دِکھاؤ۔ وہ ایک دِینار اُس کے پاس لائے۔
۲۰ اُس نے اُن سے کہا یہ صُورت اور نام کِس کا ہے؟
۲۱ اُنہوں نے اُس سے کہا قیصر کا۔ اِس پر اُس نے اُن سے کہا پس جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو
خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو۔
۲۲ اُنہوں نے یہ سُنکر تعّجُب کِیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔
۲۳ اُسی دِن صدُوقی جو کہتے ہیں کہ قِیامت ہے ہی نہیں اُس کے پاس آئے اور اُس سے یہ سوال کِیا
کہ
۲۴ اے اُستاد مُوسیٰ نے کہا تھا کہ اگر کوئی بے اولاد مر جائے تو اُس کا بھائی اُسکی بیوی سے
کرلے اور اپنے بھائی کے لِئے نسل پیدا کرے۔
۲۵ اب ہمارے درمِیان سات بھائی تھے اور پہلا بیاہ کرکے مرگیا اور اِس سبب سے کہ اُس کے اولاد
نہ تھی اپنی بیوی اپنے بھائی کے لِئے چھوڑ گیا۔
۲۶ اِسی طرح دُوسرا اور تِیسرا بھی ساتویں تک۔
۲۷ سب کے بعد وہ عورت بھی مر گئی۔
۲۸ پس وہ قِیامت میں اُن ساتوں میں سے کِس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ سب نے اُس سے بِیاہ کِیا تھا۔
۲۹ یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم گُمراہ ہو اِس لِئے کہ نہ کِتابِ مُقدّس کو جانتے ہو نہ خُدا
کی قُدرت کو۔
۳۰ کیونکہ قیامت میں بیاہ شادی نہ ہوگی بلکہ لوگ آسمان پر فرشتوں کی مانِند ہونگے۔
۳۱ مگر مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت جو خُدا نے تُمہیں فرمایا تھا کیا تُم نے وہ نہیں پڑھا کہ
۳۲ میں ابرہام کا خُدا اِضحاق کا خُدا اور یعقُوب کا خُدا ہُوں؟ وہ تو مُردوں کا خُدا نہیں بلکہ زِندوں
کا ہے۔
۳۳ لوگ یہ سُنکر اُس کی تعلِیم سے حیران ہُوئے۔
۳۴ اور جب فریسیوں نے سُنا کہ اُس نے صدُوقِیوں کا مُنہ بند کر دِیا تو وہ جمع ہوگئے۔
۳۵ اور اُن میں سے ایک عالِمِ شرع نے آزمانے کے لِئے اُس سے پُوچھا۔
۳۶ اے اُستاد توریت میں کونسا حُکم بڑا ہے؟
۳۷ اُس نے اُس سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری
عقل سے محبّت رکھ۔
۳۸ بڑا اور پہلا حُکم یِہی ہے۔
۳۹ اور دُوسرا اِس کی مانِند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ۔
۴۰ اِنہی دو حُکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحِیفوں کا مدار ہے۔
۴۱ اور جب فریسی جمع ہُوئے تو یِسُوع نے اُن سے پُوچھا۔
۴۲ کہ تُم مسِیح کے حق میں کیا سمجھتے ہو؟ وہ کِس کا بیٹا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا داؤد کا۔
۴۳ اُس نے اُن سے کہا پس داؤد رُوح کی ہِدایت سے کیونکر اُسے خُداوند کہتا ہے کہ

۴۴ خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا میری دہنی طرف بیٹھ جب تک میں تیرے دُشمنوں کو تیرے
پاؤں کے نیچے نہ کر دُوں؟
۴۵ پس جب داؤد اُس کو خُداوند کہتا ہے تو وہ اُس کا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟
۴۶ اور کوئی اُس کے جواب میں ایک حرف نہ کہہ سکا اور نہ اُس دِن سے پھِر کِسی نے اُس سے
سوال کرنے کی جُرات کی۔

متّی باب ۲۳

۱ اُس وقت یِسُوع نے بھِیڑ سے اور اپنے شاگِردوں سے یہ باتیں کہیں کہ
۲ فقِیہ اور فریسی مُوسیٰ کی گدّی پر بیٹھے ہیں۔
۳ پس جو کُچھ وہ تُمہیں بتائیں وہ سب کرو اور مانو لیکن اُن کے سے کام نہ کرو کیونکہ وہ کہتے
ہیں اور کرتے نہیں۔
۴ وہ ایسے بھاری بوجھ جِنکو اُٹھانا مُشکِل ہے باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں مگر آپ
اُن کو اپنی اُنگلی سے بھی ہِلانا نہیں چاہتے۔
۵ وہ اپنے سب کام لوگوں کو دِکھانے کو کرتے ہیں کیونکہ وہ اپنے تعوِیز بڑے بناتے اور اپنی پوشاک
کے کِنارے چوڑے رکھتے ہیں۔
۶ اور ضِیافتوں میں صدرنشِینی اور عِبادتخانوں میں اعلیٰ درجہ کی کُرسِیاں
۷ اور بازاروں میں سلام اور آدمِیوں سے ربّی کہلانا پسند کرتے ہیں۔
۸ مگر تُم ربّی نہ کہلاؤ کیونکہ تُمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تُم سب بھائی ہو۔
۹ اور زمِین پر کِسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تُمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔
۱۰ اور نہ تُم ہادی کہلاؤ کیونکہ تُمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسِیح۔
۱۱ لیکن جو تُم میں بڑا ہے وہ تُمہارا خادِم بنے۔
۱۲ اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کِیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا
وہ بڑا کِیا جائے گا۔
۱۳ اے رِیاکار فقِیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ آسمان کی بادشاہی لوگوں پر بند کرتے ہو کیونکہ نہ
تو آپ داخِل ہوتے ہو اور نہ داخِل ہونے دیتے ہو۔
۱۴ اے رِیاکار فقِیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم بیواؤں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہو اور دِکھاوے]
[کے لِئے نماز کو طُول دیتے ہو۔ تُمہیں زیادہ سزا ہوگی۔
۱۵ اے رِیاکار فقِیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ ایک مُرید کرنے کے لِئے تری اور خُشکی کا دورہ
کرتے ہو اور جب وہ مُرید ہو چُکتا ہے تو اُسے اپنے سے دُونا جہنّم کا فرزند بنا دیتے ہو۔
۱۶ اے اندھے راہ بتانے والو تُم پر افسوس! جو کہتے ہو کہ اگر کوئی مقدِس کی قسم کھائے تو کُچھ
بات نہیں لیکن اگر مقدِس کے سونے کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا۔
۱۷ اے احمقو اور اندھو کون سا بڑا ہے سونا یا مقدِس جِس نے سونے کو مُقدّس کِیا؟

۱۸ اور پھِر کہتے ہو کہ اگر کوئی قُربان گاہ کی قسم کھائے تو کُچھ بات نہیں لیکن جو نذر اُس پر چڑھی ہو اگر اُس کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا۔

۱۹ اے اندھو کونسی بڑی ہے؟ نذر یا قربانگاہ جو نذر کو مُقدّس کرتی ہے؟

۲۰ پس جو قربانگاہ کی قسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور اُن سب چیزوں کی جو اُس پر ہیں قسم کھاتا ہے۔

۲۱ اور جو مقدِس کی قسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور اُس کے رہنے والے کی قسم کھاتا ہے۔

۲۲ اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہے وہ خُدا کے تخت کی اور اُس پر بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہے۔

۲۳ اے ریاکار فقِیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ پودِینہ اور سونف اور زِیرہ تو دہ یکی دیتے ہو پر تُم نے شرِیعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی اِنصاف اور رحم اور اِیمان کو چھوڑ دِیا ہے۔ لازِم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔

۲۴ اے اندھے راہ بتانے والو جو مچھّر کو تو چھانتے ہو اور اُنٹ کو نِگل جاتے ہو۔

۲۵ اے ریاکار فقِیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ پیالے اور رِکابی کو اُوپر سے صاف کرتے ہو مگر وہ اندر لُوٹ اور ناپرہیزگاری سے بھرے ہیں۔

۲۶ اے اندھے فریسی! پہلے پیالے اور رِکابی کو اندر سے صاف کر تاکہ اُوپر سے بھی صاف ہو جائیں۔

۲۷ اے ریاکار فقِیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم سفیدی پھری ہُوئی قبروں کی مانِند ہو جو اُوپر سے تو خُوبصُورت دِکھائی دیتی ہیں۔ مگر اندر مُردوں کی ہڈّیوں اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہیں۔

۲۸ اِسی طرح تُم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز دِکھائی دیتے ہو مگر باطِن میں رِیاکاری اور بےدِینی سے بھرے ہو۔

۲۹ اے ریاکار فقِیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ نبیوں کی قبریں بناتے ہو اور راستبازوں کے مقبرے آراستہ کرتے ہو۔

۳۰ اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادا کے زمانہ میں ہوتے تو نبیوں کے خُون میں اُن کے شرِیک نہ ہوتے۔

۳۱ اِس طرح تُم اپنی نِسبت گواہی دیتے ہو کہ تُم نبیوں کے قاتِلوں کے فرزند ہو۔

۳۲ غرض اپنے باپ دادا کا پیمانہ بھردو۔

۳۳ اے سانپو! اے افعی کے بچّو! تُم جہنّم کی سزا سے کیونکر بچو گے؟

۳۴ اِس لِئے دیکھو میں نبیوں اور داناؤں اور فقِیہوں کو تُمہارے پاس بھیجتا ہُوں۔ اُن میں سے تُم بعض کو قتل کرو گے اور صلیب پر چڑھاؤ گے اور بعض کو اپنے عِبادتخانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر بشہر ستاتے پھِرو گے۔

۳۵ تاکہ سب راستبازوں کا خُون جو زمین پر بہایا گیا تُم پر آئے۔ راستباز ہابِل کے خُون سے لے کر برکیاہ کے بیٹے زکریاہ کے خُون تک جِسے تُم نے مقدِس اور قربانگاہ کے درمِیان میں قتل کِیا۔

۳۶ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ یہ سب کُچھ اِس زمانہ کے لوگوں پر آئے گا۔

۳۷ اے یروشلِیم! اے یروشلِیم! تُو جو نبیوں کو قتل کرتی اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُن کو

سنگسار کرتی ہے! کِتنی بار میں نے چاہا کہ جِس طرح مُرغی اپنے بچّوں کو پروں تلے جمع کر
لیتی ہے اُسی طرح میں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لُوں مگر تُم نے نہ چاہا!۔
۳۸ دیکھو تُمہارا گھر تُمہارے لِئے وِیران چھوڑا جاتا ہُوں۔
۳۹ کیونکہ میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اب سے مُجھے پِھر ہرگِز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے کہ
مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔

متّی باب ۲۴

۱ اور یِسُوع ہیکل سے نِکلکر جا رہا تھا کہ اُس کے شاگِرد اُس کے پاس آئے تاکہ اُسے ہیکل کی
عِمارتیں دِکھائیں۔
۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کیا تُم اِن سب چِیزوں کو نہیں دیکھتے؟ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں
کہ یہاں کِسی پتھّر پر پتھّر باقی نہ رہے گا جو گِرایا نہ جائے گا۔
۳ اور جب وہ زیتُون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اُس کے شاگِردوں نے الگ اُس کے پاس آکر کہا ہم کو بتا
کہ یہ باتیں کب ہونگی؟ اور تیرے آنے اور دُنیا کے آخِر ہونے کا کیا نِشان ہوگا؟
۴ یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ خبردار! کوئی تُم کو گُمراہ نہ کردے۔
۵ کیونکہ بُہتیرے میں نام سے آئیں گے اور کہیں گے میں مسِیح ہُوں اور بہت سے لوگوں کو گُمراہ
کریں گے۔
۶ اور تُم لڑائِیاں اور لڑائِیوں کی افواہ سُنو گے۔ خبردار! گھبرا نہ جانا! کیونکہ اِن باتوں کا واقِع ہونا
ضرُور ہے لیکن اُس وقت خاتِمہ نہ ہوگا۔
۷ کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی اور جگہ جگہ کال پڑیں گے اور
بھُونچال آئیں گے۔
۸ لیکن یہ سب باتیں مُصیبتوں کا شُروع ہی ہونگی۔
۹ اُس وقت لوگ تُم کو اِیزا دینے کے لِئے پکڑوائیں گے اور تُم کو قتل کریں گے اور میرے نام کی
خاطِر سب قومیں تُم سے عداوت رکھّیں گی۔
۱۰ اور اُس وقت بُہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دُوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دُوسرے سے
عداوت رکھّیں گے۔
۱۱ اور بہت سے جھُوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور بُہتیروں کو گُمراہ کریں گے۔
۱۲ اور بےدِینی کے بڑھ جانے سے بُہتیروں کی محبّت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔
۱۳ مگر جو آخِر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا۔
۱۴ اور بادشاہی کی اِس خُوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لِئے گواہی ہو۔
تب خاتِمہ ہوگا۔
۱۵ پس جب تُم اُس اُجاڑنے والی مکرُو چیز کو جِس کا ذِکر دانی ایل نبی کی معرفت ہُوا۔ مُقدّس مقام
میں کھڑا ہُوا دیکھو (پڑھنے والا سمجھ لے)۔

۱۶ تو جو یہُودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائِیں۔
۱۷ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کو نِیچے نہ اترے۔
۱۸ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پِیچھے نہ لَوٹے۔
۱۹ !مگر افسوس اُن پر جو اُن دِنوں میں حامِلہ ہوں اور جو دُودھ پِلاتی ہوں
۲۰ پس دُعا کرو کہ تُم کو جاڑوں میں یا سبت کے دِن بھاگنا نہ پڑے۔
۲۱ کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مُصِیبت ہوگی کہ دُنیا کے شروع سے نہ اب تک ہُوئی نہ کبھی ہوگی۔
۲۲ اور اگر وہ دِن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر برگُزِیدوں کی خاطِر وہ دِن گھٹائے جائیں
گے۔
۲۳ اُس وقت اگر کوئی تُم سے کہے کہ دیکھو مسِیح یہاں ہے یا وہاں ہے تو یقِین نہ کرنا۔
۲۴ کیونکہ جھُوٹے مسِیح اور جھُوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور ایسے بڑے نِشان اور عجِیب کام
دِکھائیں گے کہ اگر مُمکِن ہو تو برگُزِیدوں کو بھی گُمراہ کرلیں۔
۲۵ دیکھو میں نے پہلے ہی تُم سے کہہ دِیا ہے۔
۲۶ پس اگر وہ تُم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جانا یا دیکھو وہ کوٹھریوں میں ہے
تو یقِین نہ کرنا۔
۲۷ کیونکہ جیسے بجلِی پُورب سے کوند کر پچھّم تک دِکھائی دیتی ہے ویسے ہی ابنِ آدم کا آنا ہوگا۔
۲۸ جہاں مُردار ہے وہاں گِدھ جمع ہوجائیں گے۔
۲۹ اور فوراً اُن دِنوں کی مُصِیبت کے بعد سُورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اور
سِتارے آسمان سے گِریں گے اور آسمانوں کی قُوّتیں ہِلائی جائیں گی۔
۳۰ اور اُس وقت ابنِ آدم کا نِشان آسمان پر دِکھائی دے گا۔ اور اُس وقت زمِین کی سب قومیں چھاتی
پِیٹیں گی اور ابنِ آدم کو بڑی قُدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی۔
۳۱ اور وہ نرسِنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فِرشتوں کو بھیجیگا اور وہ اُس کے برگُزِیدوں کو
چاروں طرف سے آسمان کے اِس کِنارے سے اُس کِنارے تک جمع کریں گے۔
۳۲ اب اِنجیر کے درخت سے ایک تمثِیل سِیکھو۔ جُونہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی ہے اور پتّے نِکلتے ہیں
تُم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدِیک ہے۔
۳۳ اِسی طرح جب تُم اِن سب باتوں کو دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدِیک بلکہ دروازہ پر ہے۔
۳۴ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگِز تمام نہ ہوگی۔
۳۵ آسمان اور زمِیں ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں ہرگِز نہ ٹلیں گی۔
۳۶ لیکن اُس دِن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فِرشتے نہ بیٹا مگر صِرف
باپ۔
۳۷ جیسا نُوح کے دِنوں میں ہُوا ویسا ہی اِبنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔
۳۸ کیونکہ جِس طرح طُوفان سے پہلے کے دِنوں میں لوگ کھاتے پِیتے اور بیاہ شادی کرتے تھے اُس
دِن تک کہ نُوح کشتی میں داخِل ہُوا۔
۳۹ اور جب تک طُوفان آکر اُن سب کو بہا نہ لے گیا اُن کو خبر نہ ہُوئی اُسی طرح اِبنِ آدم کا آنا
ہوگا۔

۴۰ اُس وقت دو آدمِی کھیت میں ہونگے ایک لے لِیا جائے گا اور دُوسرا چھوڑ دِیا جائے گا۔
۴۱ دو عورتیں چکّی پِیستی ہونگی۔ ایک لے لی جائے گی اور دُوسری چھوڑ دی جائے گی۔
۴۲ پس جاگتے رہو کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا خُداوند کِس دِن آئے گا۔
۴۳ لیکن یہ جان رکھّو کہ اگر گھر کے مالِک کو معلُوم ہوتا کہ چور رات کو کونسے پہر آئے گا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب نہ لگانے دیتا۔
۴۴ اِس لِئے تُم بھی تیار رہو کیونکہ جِس گھڑی تُم کو گُمان بھی نہ ہوگا اِبنِ آدم آجائے گا۔
۴۵ پس وہ دِیانتدار اور عقلمند نوکر کونسا ہے جِسے مالِک نے اپنے نوکر چاکروں پر مُقّرر کِیا تاکہ وقت پر اُن کو کھانا دے؟
۴۶ مُبارک ہے وہ نوکر جِسے اُس کا مالِک آکر ایسا ہی کرتے پائے۔
۴۷ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مُختار کردے گا۔
۴۸ لیکن اگر وہ خراب نوکر اپنے دِل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالِک کے آنے میں دیر ہے۔
۴۹ اپنے ہمخِدمتوں کو مارنا شُروع کرے اور شرابیوں کے ساتھ کھائے پِئے۔
۵۰ تو اُس نوکر کا مالِک ایسے دِن کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آ موجُود ہوگا۔
۵۱ اور خُوب کوڑے لگا کر اُس کو رِیاکاروں میں شامِل کرے گا۔ وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہوگا۔

متّی باب ۲۵

۱ اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس کُنوارِیوں کی مانِند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر دُلہا کے اِستقبال کو نِکلیں۔
۲ اُن میں پانچ بیوُقُوف اور بانچ عقلمند تھِیں۔
۳ جو بیوُقُوف تھِیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لِیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لِیا۔
۴ مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کُپّیوں میں تیل بھی لے لِیا۔
۵ اور جب دُلہا نے دیر لگائی تو سب اُنگھنے لگِیں اور سو گئِیں۔
۶ آدھی رات کو دھُوم مچی کہ دیکھو دُلہا آگیا! اُس کے اِستقبال کو نِکلو۔
۷ اُس وقت وہ سب کُنوارِیاں اُٹھ کر اپنی اپنی مشعل دُرُست کرنے لگِیں۔
۸ اور بیوُقُوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کُچھ ہم کو بھی دیدو کیونکہ ہماری مشعلیں بھُجی جاتی ہیں۔
۹ عقلمندوں نے جواب دِیا کہ شاید ہمارے تُمہارے دونوں کے لِئے کافی نہ ہو۔ بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جاکر اپنے واسطے مول لے لو۔
۱۰ جب وہ مول لینے جارہیں تھِیں تو دُلہا آ پہنچا۔ اور جو تیار تھِیں وہ اُس کے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئِیں اور دروازہ بند ہوگیا۔
۱۱ پھِر وہ باقی کُنوارِیاں بھی آئِیں اور کہنے لگِیں اے خُداوند! اے خُداوند! ہمارے لِئے دروازہ کھول

دے۔
۱۲ اُس نے جواب میں کہا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ میں تُم کو نہیں جانتا۔
۱۳ پس جاگتے رہو کیونکہ تُم نہ اُس دِن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو۔
۱۴ کیونکہ یہ اُس آدمِی کا سا حال ہے جِس نے پردیس جاتے وقت اپنے گھر کے نوکروں کو بُلا کر اپنا مال اُن کے سُپُرد کِیا۔
۱۵ اور ایک کو پانچ توڑے دِئے۔ دُوسرے کو دو اور تِیسرے کو ایک یعنی ہر ایک کو اُس کی لِیاقت کے مُطابِق دِیا اور پردیس چلا گیا۔
۱۶ جِس کو پانچ توڑے مِلے تھے اُس نے فوراً جاکر اُن سے لین دین کِیا اور پانچ توڑے اور پیدا کر لِئے۔
۱۷ اِسی طرح جِسے دو مِلے تھے اُس نے بھی دو اور کمائے۔
۱۸ مگر جِس کو ایک مِلا تھا اُس نے جاکر زمین کھودی اور اپنے مالِک کا روپیہ چھِپا دِیا۔
۱۹ بڑی مُدّت کے بعد اُن نوکروں کا مالِک آیا اور اُن سے حِساب لینے لگا۔
۲۰ جِس کو پانچ توڑے مِلے تھے وہ پانچ توڑے اور لے کر آیا اور کہا اے خُداوند! تُو نے پانچ توڑے مُجھے سُپُرد کِئے تھے۔ دیکھ میں نے پانچ توڑے اور کمائے۔
۲۱ اُس کے مالِک نے اُس سے کہا اے اچھّے اور دِیانتدار نوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دِیانتدار رہا۔ میں تُجھے بہُت چیزوں کا مُختار بناؤنگا۔ اپنے مالِک کی خُوشی میں شرِیک ہو۔
۲۲ اور جِس کو دو توڑے مِلے تھے اُس نے بھی پاس آکر کہا اے خُداوند تُو نے دو توڑے مُجھے سُپُرد کِئے تھے۔ دیکھ میں نے دو توڑے اور کمائے۔
۲۳ اُس کے مالِک نے اُس سے کہا اے اچھّے اور دِیانتدار نوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دِیانتدار رہا۔ میں تُجھے بہُت چیزوں کا مُختار بناؤنگا۔ اپنے مالِک کی خُوشی میں شرِیک ہو۔
۲۴ اور جِس کو ایک توڑا مِلا تھا وہ بھی پاس آکر کہنے لگا اے خُداوند میں تُجھے جانتا تھا کہ تُو سخت آدمِی ہے اور جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہے اور جہاں نہیں بِکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے۔
۲۵ پس میں ڈرا اور جاکر تیرا توڑا زمِین میں چھِپا دِیا۔ دیکھ جو تیرا ہے وہ موجُود ہے۔
۲۶ اُس کے مالِک نے جواب میں اُس سے کہا اے شرِیر اور سُست نوکر! تُو جانتا تھا کہ جہاں میں نے نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہُوں اور جہاں میں نے نہیں بِکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہُوں۔
۲۷ پس تُجھے لازم تھا کہ میرا روپیہ ساہُوکاروں کو دیتا تو میں آکر اپنا مال سُود سمیت لے لیتا۔
۲۸ پس اِس سے وہ توڑا لے لو اور جِس کے پاس دس توڑے ہیں اُسے دیدو۔
۲۹ کیونکہ جِس کِسی کے پاس ہے اُسے دِیا جائے گا اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائے گا مگر جِس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لِیا جائے گا۔
۳۰ اور اِس نِکمّے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہوگا۔
۳۱ جب اِبنِ آدم اپنے جلال میں آئے گا اور سب فِرشتے اُس کے ساتھ آئیں گے تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا۔
۳۲ اور سب قومیں اُس کے سامنے جمع کی جائیں گی اور وہ ایک کو دُوسرے سے جُدا کرے گا

جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکرِیوں سے جُدا کرتا ہے۔
۳۳ اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکرِیوں کو بائیں کھڑا کرے گا۔
۳۴ اُس وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہے گا آؤ میرے باپ کے مُبارک لوگو جو بادشاہی
بناءِ عالم سے تُمہارے لِئے تیّار کی گئی ہے اُسے مِیراث میں لو۔
۳۵ کیونکہ میں بھُوکا تھا۔ تُم نے مُجھے کھانا کھِلایا۔ میں پیاسا تھا۔ تُم نے مُجھے پانی پِلایا۔ میں
پردیسی تھا۔ تُم نے مُجھے اپنے گھر میں اُتارا۔
۳۶ ننگا تھا۔ تُم نے مُجھے کپڑا پہنایا۔ بِیمار تھا۔ تُم نے میری خبر لی۔ قید میں تھا۔ تُم میرے پاس
آئے۔
۳۷ تب راستباز جواب میں اُس سے کہینگے اے خُداوند! ہم نے کب تُجھے بھُوکا دیکھ کر کھانا
کھِلایا یا پیاسا دیکھ کر پانی پِلایا؟
۳۸ ہم نے کب تُجھے پردیسی دیکھ کر گھر میں اُتارا؟ یا ننگا دیکھ کر کپڑا پہنایا؟
۳۹ ہم کب تُجھے بِیمار یا قید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے؟
۴۰ بادشاہ جواب میں اُن سے کہے گا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں چُونکہ تُم نے میرے اِن سب سے
چھوٹے بھائِیوں میں سے کِسی ایک کے ساتھ یہ سُلُوک کِیا اِس لِئے میرے ہی ساتھ کِیا۔
۴۱ پِھر وہ بائِیں طرف والوں سے کہے گا اے ملعُونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے
جاؤ جو اِبلِیس اور اُس کے فِرشتوں کے لِئے تیّار کی گئی ہے۔
۴۲ کیونکہ میں بھُوکا تھا۔ تُم نے مُجھے کھانا نہ کھِلایا۔ پیاسا تھا۔ تُم نے مُجھے پانی نہ پِلایا۔
۴۳ پردیسی تھا۔ تُم نے مُجھے گھر میں نہ اُتارا۔ ننگا تھا۔ تُم نے مُجھے کپڑا نہ پہنایا۔ بِیمار اور قید
میں تھا۔ تُم نے میری خبر نہ لی۔
۴۴ تب وہ بھی جواب میں کہیں گے اے خُداوند! ہم نے کب تُجھے بھُوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا
یا بِیمار یا قید میں دیکھ کر تیری خِدمت نہ کی؟
۴۵ اُس وقت وہ اُن سے جواب میں کہے گا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں چُونکہ تُم نے اِن سب سے
چھوٹوں میں سے کِسی ایک کے ساتھ یہ سلُوک نہ کِیا اِس لِئے میرے ساتھ نہ کِیا۔
۴۶ اور یہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے مگر راستباز ہمیشہ کی زِندگی۔

متّی باب ۲۶

۱ اور جب یِسُوع یہ سب باتیں ختم کر چُکا تو ایسا ہُوا کہ اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا۔
۲ تُم جانتے ہوکہ دو دِن کے بعد عِیدِ فسح ہوگی اور اِبنِ آدم مصلُوب ہونے کو پکڑوایا جائے گا۔
۳ اُس وقت سردار کاہِن اور قوم کے بُزُرگ کائفا نام سردار کاہِن کے دِیوان خانہ میں جمع ہُوئے۔
۴ اور مشورہ کِیا کہ یِسُوع کو فریب سے پکڑ کر قتل کریں۔
۵ مگر کہتے تھے کہ عِیدِ میں نہیں۔ ایسا نہ ہوکہ لوگوں میں بلوا ہو جائے۔
۶ اور جب یِسُوع بیت عنیاہ میں شمعُون کوڑھی کے گھر میں تھا۔

۷ تو ایک عورت سنگِ مرمر کے عِطردان میں قیمتی عِطر لے کر اُس کے پاس آئی اور جب وہ کھانا
کھانے بیٹھا تو اُس کے سر پر ڈالا۔
۸ شاگِرد یہ دیکھ کر خفا ہُوئے اور کہنے لگے کہ یہ کِس لِئے ضائع کِیا گیا؟
۹ یہ تو بڑے داموں کو بِک کر غرِیبوں کو دِیا جا سکتا تھا۔
۱۰ یِسُوع نے یہ جان کر اُن سے کہا کہ اِس عورت کو کیوں دِق کرتے ہو؟ اِس نے تو میرے ساتھ
بھلائی کی ہے۔
۱۱ کیونکہ غرِیب غُربا تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں لیکن میں تُمہارے پاس ہمیشہ نہ رہُونگا۔
۱۲ اور اِس نے جو یہ عِطر میرے بدن پر ڈالا یہ میرے دفن کی تیّاری کے واسطے کِیا۔
۱۳ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کے تمام دُنیا میں جہاں کہِیں اِس خوشخبری کی منادی کی جائے گی
یہ بھی جو اِس نے کِیا اِس کی یادگاری میں کہا جائے گا۔
۱۴ اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک نے جِس کا نام یہُوداہ اِسکریوتی تھا سردار کاہِنوں کے پاس جاکر
کہا کہ۔
۱۵ اگر میں اُسے تُمہارے حوالہ کرا دُوں تو مُجھے کیا دو گے؟ اُنہوں نے اُسے تِیس روپے تول کر
دیدِئے۔
۱۶ اور وہ اُس وقت سے اُس کے پکڑوانے کو موقع ڈھُونڈنے لگا۔
۱۷ اور عِیدِ فِیطر کے پہلے دِن شاگِردوں نے یِسُوع کے پاس آکر کہا تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے
لِئے فسح کھانے کی تیّار کریں؟
۱۸ اُس نے کہا شہر میں فلاں شخص کے پاس جاکر اُس سے کہنا اُستاد فرماتا ہے کہ میرا وقت
نزدِیک ہے۔ میں اپنے شاگِردوں کے ساتھ تیرے ہاں عِیدِ فسح کرُوں گا۔
۱۹ اور جیسا یِسُوع نے شاگِردوں کو حُکم دِیا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کِیا اور فسح تیّار کِیا۔
۲۰ جب شام ہُوئی تو وہ بارہ شاگِردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا۔
۲۱ اور جب وہ کھا رہے تھے تو اُس نے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک مُجھے
پکڑوائے گا۔
۲۲ وہ بہُت ہی دِلگِیر ہُوئے اور ہر ایک اُس سے کہنے لگا اے خُداوند کیا میں ہُوں؟
۲۳ اُس نے جواب میں کہا جِس نے میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالا ہے وُہی مُجھے پکڑوائے گا۔
۲۴ اِبنِ آدم تو جیسا اُس کے حق میں لِکھا ہے جاتا ہی ہے لیکن اُس آدمِی پر افسوس جِس کے وسِیلہ
سے اِبنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمِی پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لِئے اچھّا ہوتا۔
۲۵ اُس کے پکڑوانے والے یہُوداہ نے جواب میں کہا اے ربّی کیا میں ہُوں؟ اُس نے اُس سے کہا تُو نے
خُود کہہ دِیا۔
۲۶ جب وہ کھا رہے تھے تو یِسُوع نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور شاگِردوں کو دے کر کہا
لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔
۲۷ پھِر پیالہ لے کر شُکر کِیا اور اُن کو دے کر کہا تُم سب اِس میں سے پِیو۔
۲۸ کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خُون ہے جو بُہتیروں کے لِئے گُناہوں کی مُعافی کے واسطے بہایا جاتا
ہے۔

۲۹ میں تُم سے کہتا ہُوں کہ انگُور کا یہ شِیرہ پھِر کبھی نہ پِیُونگا۔ اُس دِن تک کہ تُمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں نیا نہ پِیُوں۔

۳۰ پھِر وہ گیت گا کر باہر زیتُون کے پہاڑ پر گئے۔

۳۱ اُس وقت یِسُوع نے اُن سے کہا تُم سب اِسی رات میری بابت ٹھوکر کھاؤ گے کیونکہ لِکھا ہے کہ میں چرواہے کو مارُونگا اور گلّہ کی بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں گی۔

۳۲ لیکن میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تُم سے پہلے گلِیل کو جاؤنگا۔

۳۳ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا گو سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں لیکن میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤنگا۔

۳۴ یِسُوع نے اُس سے کہا میں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ اِسی رات مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تِین بار میرا اِنکار کریگا۔

۳۵ پطرس نے اُس سے کہا اگر تیرے ساتھ مُجھے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا اِنکار ہرگز نہ کرُوں گا اور سب شاگِردوں نے بھی اِسی طرح کہا۔

۳۶ اُس وقت یِسُوع اُن کے ساتھ گتسِمنی نام ایک جگہ میں آیا اور اپنے شاگِردوں سے کہا یہِیں بیٹھے رہنا جب تک کہ میں وہاں جاکر دُعا کرُوں۔

۳۷ اور پطرس اور زبدی کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے کر غمگِین اور بے قرار ہونے لگا۔

۳۸ اُس وقت اُس نے اُن سے کہا میری جان نہایت غمگِین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تُم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔

۳۹ پھِر ذرا آگے بڑھا اور مُنہ کے بل گِر کر یُوں دُعا کی کہ اے میرے باپ! اگر ہوسکے تو یہ پیالہ مُجھ سے ٹل جائے۔ تو بھی نہ جیسا میں چاہتا ہُوں بلکہ جیسا تُو چاہتا ہے ویسا ہی ہو۔

۴۰ پھِر شاگِردوں کے پاس آکر اُن کو سوتے پایا اور پطرس سے کہا کیا تُم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے؟

۴۱ جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مُستعِد ہے مگر جِسم کمزور ہے۔

۴۲ پھر دوبارہ اُس نے جاکر یُوں دُعا کی کہ اے میرے باپ! اگر یہ میرے پِئے بغیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پُوری ہو۔

۴۳ اور آکر اُنہیں پھِر سوتے پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نِیند سے بھریں تھِیں۔

۴۴ اور اُن کو چھوڑ کر پھِر چلا گیا اور پھِر وُہی بات کہہ کر تِیسری بار دُعا کی۔

۴۵ تب شاگِردوں کے پاس آکر اُن سے کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو وقت آ پُہنچا اور اِبنِ آدم گُنہگاروں کے حوالہ کِیا جاتا ہے۔

۴۶ اُٹھو چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدِیک آ پُہنچا ہے۔

۴۷ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ یہُوداہ جو اُن بارہ میں سے ایک تھا آیا اور اُس کے ساتھ ایک بڑی بھِیڑ تلواریں اور لاٹھِیاں لِئے سردار کاہِنوں اور قوم کے بُزُرگوں کی طرف سے آ پُہنچی۔

۴۸ اور اُس کے پکڑوانے والے نے اُن کو یہ نِشان دِیا تھا کہ جِس کا میں بوسہ لُوں وُہی ہے۔ اُسے پکڑ لینا۔

۴۹ اور فوراً اُس نے یِسُوع کے پاس آکر کہا اے ربّی سلام! اور اُس کے بوسے لِئے۔

۵۰ یِسُوع نے اُس سے کہا مِیاں! جِس کام کو آیا ہے وہ کرلے۔ اس پر اُنہوں نے پاس آکر یِسُوع پر ہاتھ
ڈالا اور اُسے پکڑ لیا۔
۵۱ اور دیکھو یِسُوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی اور سردار کاہِن
کے نوکر پر چلا کر اُس کا کان اُڑا دِیا۔
۵۲ یِسُوع نے اُس سے کہا اپنی تلوار کو میان میں کرلے کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں وہ سب تلوار
سے ہلاک کِئے جائیں گے۔
۵۳ کیا تُو نہیں سمجھتا کہ میں اپنے باپ سے مِنّت کرسکتا ہُوں اور وہ فِرشتوں کے بارہ تُمن سے زیادہ
میرے پاس ابھی موجُود کردے گا؟
۵۴ مگر وہ نوِشتے کہ یونہی ہونا ضرُور ہے کیونکر پُورے ہونگے؟
۵۵ اُسی وقت یِسُوع نے بھِیڑ سے کہا کیا تُم تلواریں اور لاٹھِیاں لے کر مُجھے ڈاکُو کی طرح پکڑنے
نِکلے ہو؟ میں ہر روز ہیکل میں بیٹھ کر تعلِیم دیتا تھا اور تُم نے مُجھے نہیں پکڑا۔
۵۶ مگر یہ سب کُچھ اِس لِئے ہُوا ہے کہ نبیوں کے نوِشتے پُورے ہوں اِس پر سب شاگِرد اُسے چھوڑ کر
بھاگ گئے۔
۵۷ اور یِسُوع کے پکڑنے والے اُس کو کائفا نام سردار کاہِن کے پاس لے گئے جہاں فقِیہ اور بُزُرگ
جمع ہوگئے تھے۔
۵۸ اور پطرس دُور دُور اُس کے پیچھے پیچھے سردار کاہِن کے دِیوان خانہ تک گیا اور اندر جاکر
پیادوں کے ساتھ نتیجہ دیکھنے کو بیٹھ گیا۔
۵۹ اور سردار کاہِن اور سب صدرِ عدالت والے یِسُوع کو مار ڈالنے کے لِئے اُس کے خِلاف جھُوٹی
گواہی ڈھُونڈنے لگے۔
۶۰ مگر نہ پائی گو بہُت سے جھُوٹے گواہ آئے۔ لیکن آخِرکار دو گواہوں نے آکر کہا کہ
۶۱ اِس نے کہا ہے میں خُدا کے مقدِس کو ڈھا سکتا اور تین دِن میں اُسے بنا سکتا ہُوں۔
۶۲ اور سردار کاہِن نے کھڑے ہوکر اُس سے کہا تُو جواب کیوں نہیں دیتا؟ یہ تیرے خِلاف کیا گواہی
دیتے ہیں؟
۶۳ مگر یِسُوع خاموش ہی رہا۔ سردار کاہِن نے اُس سے کہا میں تُجھے زِندہ خُدا کی قسم دیتا ہُوں کہ
اگر تُو خُدا کا بیٹا مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔
۶۴ یِسُوع نے اُس سے کہا تُونے خُود کہہ دِیا بلکہ میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِس کے بعد تُم اِبن آدم کو
قادرِ مُطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے۔
۶۵ اِس پر سردار کاہِن نے یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے کہ اُس نے کُفر بکا ہے۔ اب ہم کو گواہوں کی
کیا حاجت رہی؟ دیکھو تُم نے ابھی یہ کُفر سُنا۔ تُمہاری کیا رائے ہے؟
۶۶ اُنہوں نے جواب میں کہا وہ قتل کے لائِق ہے۔
۶۷ اِس پر اُنہوں نے اُس کے مُنہ پر تھُوکا اور اُس کے مُکّے مارے اور بعض نے طمانچے مار کر کہا۔
۶۸ اے مسیح ہمیں نبُوّت سے بتا کہ تُجھے کِس نے مارا؟
۶۹ اور پطرس باہر صحن میں بیٹھا تھا کہ ایک لونڈی نے اُس کے پاس آکر کہا تُو بھی یِسُوع گلِیلی
کے ساتھ تھا۔

۷۰ اُس نے سب کے سامنے یہ کہہ کر اِنکار کِیا کہ میں نہیں جانتا تُو کیا کہتی ہے۔
۷۱ اور جب وہ ڈیوڑھی میں چلا گیا تو دُوسری نے اُسے دیکھا اور جو وہاں تھے اُن سے کہا یہ بھی
یِسُوع ناصری کے ساتھ تھا۔
۷۲ اُس نے قسم کھاکر پِھر اِنکار کِیا کہ میں اِس آدمِی کو نہیں جانتا۔
۷۳ تھوڑی دیر کے بعد جو وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے پطرس کے پاس آکر کہا بیشک تُوبھی اُن میں
سے ہے کیونکہ تیری بولی سے بھی ظاہِر ہوتا ہے۔
۷۴ اِس پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اِس آدمِی کو نہیں جانتا اور فی الفور مُرغ نے
بانگ دی۔
۷۵ پطرس کو یِسُوع کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو
تِین بار میرا اِنکار کرے گا اور وہ باہر جاکر زار زار رویا۔

متّی باب ۲۷

۱ جب صُبح ہوئی تو سب سردار کاہِنوں اور قَوم کے بزُرگوں نے یِسُوع کے خِلاف مشورہ کِیا کہ
اُسے مار ڈالیں۔
۲ اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پیلاطُس حاکم کے حوالہ کِیا۔
۳ جب اُس کے پکڑوانے والے یہوداہ نے یہ دیکھا کہ وہ مُجرِم ٹھہرایا گیا تو پچھتایا اور وہ تِیس روپَے
سردار کاہِنوں اور بزُرگوں کے پاس واپس لاکر کہا۔
۴ مَیں نے گُناہ کِیا کہ بے قصُور کو قتل کے لِئے پکڑوایا اُنہوں نے کہا ہمیں کیا؟ تُو جان۔
۵ اور وہ روپیّوں کو مَقدِس میں پھینک کر چلا گیا اور جاکر اپنے آپ کو پھانسی دی۔
۶ سردار کاہِنوں نے روپَے لے کر کہا اِن کو ہَیکل کے خزانہ میں ڈالنا روا نہیں کیونکہ یہ خُون کی
قِیمت ہے۔
۷ پس اُنہوں نے مشورہ کرکے اُن روپیّوں سے کُمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے کے لِئے
خرِیدا۔
۸ اِس سبب سے وہ کھیت آج تک خُون کا کھیت کہلاتا ہے۔
۹ اُس وقت وہ پُورا ہُوا جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا کہ جِسکی قِیمت ٹھہرائی گئی تھی
اُنہوں نے اُس کی قِیمت کے وہ تِیس روپَے لے لِئے۔ (اُس کی قِیمت بعض بنی اِسرائیل نے ٹھہرائی
تھی)۔
۱۰ اور اُن کو کُمہار کے کھیت کے لِئے دِیا جَیسا خُداوند نے مُجھے حُکم دِیا۔
۱۱ یِسُوع حاکم کے سامنے کھڑا تھا اور حاکم نے اُس سے یہ پُوچھا کہ کیا تُو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟
یِسُوع نے اُس سے کہا تُو خُود کہتا ہے۔
۱۲ اور جب سردار کاہِن اور بزُورگ اُس پر اِلزام لگا رہے تھے اُس نے کُچھ جواب نہ دِیا۔
۱۳ اِس پر پیلاطُس نے اُس سے کہا کیا تُو نہیں سُنتا یہ تیرے خِلاف کِتنی گواہیاں دیتے ہیں؟

۱۴ اُس نے ایک بات کا بھی اُس کو جواب نہ دِیا۔ یہاں تک کہ حاکم نے بہُت تعّجُب کِیا۔
۱۵ اور حاکم کا دستُور تھا کہ عید پر لوگوں کی خاطِر ایک قَیدی جِسے وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا۔
۱۶ اُس وقت براَبّا نام اُن کا ایک مشہُور قَیدی تھا۔
۱۷ پس جب وہ اِکٹّھے ہوئے تو پیلاطُس نے اُن سے کہا تُم کِسے چاہتے ہو کہ مَیں تُمہاری خاطِر
چھوڑ دُوں؟ براَبّا کو یا یِسُوع کو جو مسیح کہلاتا ہے؟
۱۸ کیونکہ اُسے معلُوم تھا کہ اُنہوں نے اِس کو حسد سے پکڑوایا ہے۔
۱۹ اور جب وہ تختِ عدالت پر بَیٹھا تھا تو اُس کی بیوی نے اُسے کہلا بھیجا کہ تُو اِس راستباز سے
کُچھ کام نہ رکھ کیونکہ مَیں نے آج خواب میں اِس کے سبب سے بہُت دُکھ اُٹھایا ہے۔
۲۰ لیکن سردار کاہِنوں اور بزُرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ براَبّا کو مانگ لیں اور یِسُوع کو ہلاک
کرائیں۔
۲۱ حاکم نے اُن سے کہا کہ اِن دونوں میں سے کِس کو چاہتے ہو کہ تُمہاری خاطِر چھوڑ دُوں؟ اُنہوں
نے کہا براَبّا کو۔
۲۲ پِیلاطُس نے اُن سے کہا پِھر یِسُوع کو جو مسیح کہلاتا ہے کیا کرُوں؟ سب نے کہا وہ مصلُوب
ہو۔
۲۳ اُس نے کہا کیوں اُس نے کیا بُرائی کی ہے؟ مگر وہ اَور بھی چِلاّ چِلاّ کر کہنے لگے وہ مصلُوب
ہو۔
۲۴ جب پِیلاطُس نے دیکھا کہ کُچھ بن نہیں پڑتا بلکہ اُلٹا بلوا ہوتا جاتا ہے تو پانی لے کر لوگوں کے
رُوبرُو اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا کہ مَیں اِس راستباز کے خُون سے بری ہُوں۔ تُم جانو۔
۲۵ سب لوگوں نے جواب میں کہا اِس کا خُون ہماری اور ہماری اَولاد کی گردن پر!
۲۶ اِس پر اُس نے براَبّا کو اُن کی خاطِر چھوڑ دِیا اور یِسُوع کو کوڑے لگوا کر حوالہ کیا کہ مصلُوب
ہو۔
۲۷ اس پر حاکم کے سپاہِیوں نے یِسُوع کو قِلعہ میں لے جاکر ساری پلٹن اُس کے گِرد جمع کی۔
۲۸ اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قِرمزی چوغہ پہنایا۔
۲۹ اور کانٹوں کا تاج بناکر اُس کے سر پر رکھّا اور ایک سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ میں دِیا اور اُس
کے آگے گھُٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹھّوں میں اُڑانے لگے کہ اَے یہودیوں کے بادشاہ آداب!
۳۰ اور اُس پر تھُوکا اور وُہی سرکنڈا لے کر اُس کے سر پر مارنے لگے۔
۳۱ اور جب اُس کا ٹھٹھّا کر چُکے تو چوغہ کو اُس پر سے اُتار کر پِھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے
اور مصلُوب کرنے کو لے گئے۔
۳۲ جب باہر آئے تو اُنہوں نے شمعون نام ایک کُرینی آدمِی کو پاکر اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُس کی
صلِیب اُٹھائے۔
۳۳ اور اُس جگہ جو گلگُتا یعنی کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے پہنچکر۔
۳۴ پِت مِلی ہوئی مَے اُسے پِینے کو دی مگر اُس نے چکھ کر پِینا نہ چاہا۔
۳۵ اور اُنہوں نے اُسے مصلُوب کِیا اور اُس کے کپڑے قُرعہ ڈال کر بانٹ لِئے۔
۳۶ اور وہاں بَیٹھ کر اُس کی نگہبانی کرنے لگے۔

۳۷ اور اُس کا اِلزام لِکھ کر اُس کے سر سے اُوپر لگا دِیا کہ یہ یہُودیوں کا بادشاہ یِسُوع ہے۔
۳۸ اُس وقت اُس کے ساتھ دو ڈاکُو مصلُوب ہُوئے۔ ایک دہنے اور ایک بائیں۔
۳۹ اور راہ چلنے والے سر ہِلا ہِلا کر اُس کو لعن طعن کرتے اور کہتے تھے۔
۴۰ اَے مَقدِس کو ڈھانے والے اور تِین دِن میں بنانے والے اپنے تئِیں بچا۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو
صلِیب پر سے اُتر آ۔
۴۱ اِسی طرح سردار کاہِن بھی فقِیہوں اور بزُرگوں کے ساتھ مِلکر ٹھٹھّے سے کہتے تھے۔
۴۲ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اپنے تئِیں نہیں بچا سکتا۔ یہ تو اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔ اب صلِیب پر سے
اُتر آئے تو ہم اِس پر اِیمان لائیں۔
۴۳ اِس نے خُدا پر بھروسہ کِیا ہے اگر وہ اِسے چاہتا ہے تو اب اِس کو چھُڑا لے کیونکہ اِس نے کہا تھا
مَیں خُدا کا بیٹا ہُوں۔
۴۴ اِسی طرح ڈاکُو بھی جو اُس کے ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے اُس پر لعن طعن کرتے تھے۔
۴۵ اور دوپہر سے لے کر تِیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا۔
۴۶ اور تِیسرے پہر کے قرِیب یِسُوع نے بڑی آواز سے چِلاّ کر کہا ایلی ۔ ایلی ۔ لَما شَبقتَنِی؟ یعنی اَے
میرے خُدا! اَے میرے خُدا! تُو نے مُجھے کیوں چھوڑ دِیا؟
۴۷ جو وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے سُنکر کہا یہ ایلیّاہ کو پُکارتا ہے۔
۴۸ اور فوراً اُن میں سے ایک شخص دَوڑا اور سپنج لے کر سِرکہ میں ڈبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر
اُسے چُسایا۔
۴۹ مگر باقیوں نے کہا ٹھہر جاؤ۔ دیکھیں تو ایلیّاہ اُسے بچانے آتا ہے یا نہیں۔
۵۰ یِسُوع نے پھِر بڑی آواز سے چِلاّ کر جان دے دی۔
۵۱ اور مَقدِس کا پردہ اُوپر سے نِیچے تک پھٹ کر دو ٹُکڑے ہوگیا اور زمِین لرزی اور چٹانیں تڑک
گئیں۔
۵۲ اور قبریں کھُل گئیں اور بہُت سے جِسم اُن مُقدّسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے۔
۵۳ اور اُس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نِکل کر مُقدّس شہروں میں گئے اور بہتوں کو دِکھائی
دِئے۔
۵۴ پس صوبہ دار اور جو اُس کے ساتھ یِسُوع کی نگہبانی کرتے تھے بھونچال اور تمام ماجرا دیکھ کر
بہت ہی ڈر کر کہنے لگے کہ بیشک یہ خُدا کا بیٹا تھا۔
۵۵ اور وہاں بہُت سی عورتیں جو گلِیل سے یِسُوع کی خِدمت کرتی ہوئی اُس کے پِیچھے پِیچھے آئی
تھِیں دُور سے دیکھ رہی تھِیں۔
۵۶ اُن میں مریم مگدلینی تھی اور یعقوب اور یوسیس کی ماں مریم اور زبدی کے بیٹوں کی ماں۔
۵۷ جب شام ہُوئی تو یُوسُف نام ارمِتیاہ کا ایک دَولتمند آدمی آیا جو خُود بھی یِسُوع کا شاگِرد تھا۔
۵۸ اُس نے پِیلاطُس کے پاس جاکر یِسُوع کی لاش مانگی۔ اِس پر پِیلاطُس نے دے دینے کا حُکم دِیا۔
۵۹ اور یُوسُف نے لاش کو لے کر صاف مِہین چادر میں لپیٹا۔
۶۰ اور اپنی نئی قبر میں جو اُس نے چٹان میں کھُدوائی تھی رکھّا۔ پھر وہ ایک بڑا پتھّر قبر کے مُنہ پر
لُڑھکا کر چلا گیا۔

۶۱ اور مریم مگدلینی اور دُوسری مریم وہاں قبر کے سامنے بَیٹھی تھِیں۔

۶۲ دُوسرے دِن جو تیّاری کے بعد کا دِن تھا سردار کاہِنوں اور فرِیسیوں نے پِیلاطُس کے پاس جمع ہوکر کہا۔

۶۳ خُداوند ہمیں یاد ہے کہ اُس دھوکے باز نے جِیتے جی کہا تھا مَیں تین دِن کے بعد جی اُٹھونگا۔

۶۴ پس حُکم دے کہ تِیسرے دِن تک قبر کی نِگہبانی کی جائے۔ کہِیں اَیسا نہ ہو کہ اُس کے شاگِرد آکر اُسے چُرا لے جائیں اور لوگوں سے کہہ دیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا اور یہ پِچھلا دھوکا پہلے سے بھی بُرا ہو۔

۶۵ پِیلاطُس نے اُن سے کہا تُمہارے پاس پہرے والے ہیں۔ جاؤ جہاں تک تُم سے ہوسکے اُس کی نِگہبانی کرو۔

۶۶ پس وہ پہرے والوں کو ساتھ لے کر گئے اور پتھّر پر مُہر کرکے قبر کی نِگہبانی کی۔

متّی باب ۲۸

۱ اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دِن پَو پھٹتے وقت مریم مگدلینی اور دُوسری مریم قبر کو دیکھنے آئِیں۔

۲ اور دیکھو ایک بڑا بھَونچال آیا کیونکہ خُداوند کا فرِشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آکر پتھّر کو لُڑھکا دِیا اور اُس پر بَیٹھ گیا۔

۳ اُس کی صُورت بِجلی کی مانِند تھِی اور اُس کی پوشاک برف کی مانِند سفید تھی۔

۴ اور اُس کے ڈر سے نِگہبان کانپ اُٹھے اور مُردہ سے ہوگئے۔

۵ فرِشتہ نے عَورتوں سے کہا تُم نہ ڈرو کیونکہ میں جانتا ہُوں کہ تُم یِسُوع کو ڈھُونڈتی ہو جو مصلُوب ہُؤا تھا۔

۶ وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے مُطابِق جی اُٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خُداوند پڑا تھا۔

۷ اور جلد جاکر اُس کے شاگِردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور دیکھو وہ تُم سے پہلے گلِیل کو جاتا ہے۔ وہاں تُم اُس کو دیکھو گے۔ دیکھو مَیں نے تُم سے کہہ دِیا ہے۔

۸ اور وہ خوف اور بڑی خُوشی کے ساتھ قبر سے روانہ ہوکر اُس کے شاگِردوں کو خبر دینے دَوڑِیں۔

۹ اور دیکھو یِسُوع اُن سے مِلا اور اُس نے کہا سلام! اُنہوں نے پاس آکر اُس کے قدم پکڑے اور اُسے سِجدہ کِیا۔

۱۰ اِس پر یِسُوع نے اُن سے کہا ڈرو نہیں۔ جاؤ میرے بھائیوں کو خبر دو تاکہ گلِیل کو چلے جائیں۔ وہاں مُجھے دیکھیں گے۔

۱۱ جب وہ جارہی تھِیں تو دیکھو پہرے والوں میں سےبعض نے شہر میں آکر تمام ماجرا سردار کاہِنوں سے بیان کِیا۔

۱۲ اور اُنہوں نے بُزُرگوں کے ساتھ جمع ہوکرمشورہ کِیا اور سپاہِیوں کو بُہت سے روپیہ دے کر کہا۔

۱۳ یہ کہہ دینا کہ رات کو جب ہم سو رہے تھے تو اُس کے شاگِرد آکر اُسے چُرا لے گئے۔
۱۴ اور اگر یہ بات حاکِم کے کان تک پُہنچی تو ہم اُسے سمجھا کر تُم کو خطرہ سے بچالیں گے۔
۱۵ پس اُنہوں نے روپیہ لے کر جَیسا سِکھایا گیا تھا وَیسا ہی کِیا اور یہ بات آج تک یہُودیوں میں
مشہُور ہے۔
۱۶ اور گیارہ شاگِرد گلِیل کے اُس پہاڑ پر گئے جو یِسُوع نے اُن کے لئے مُقرّر کِیا تھا۔
۱۷ اور اُنہوں نے اُسے دیکھ کر سِجدہ کِیا مگر بعض نے شک کِیا۔
۱۸ یِسُوع نے پاس آکر اُن سے باتیں کِیں اور کہا کہ آسمان اور زمِین کا کُل اِختیار مُجھے دِیا گیا ہے۔
۱۹ پس تُم جاکر سب قَوموں کو شاگِرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے
بپتسمہ دو۔
۲۰ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِنکا مَیں نے تُم کو حُکم دِیا اور دیکھو مَیں
دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔

This book from the Urdu Bible was downloaded from mojzat.org. Copyright Mojzat.org, All Rights Reserved